تحفۂ گرما

مع

شربت سازی

استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ

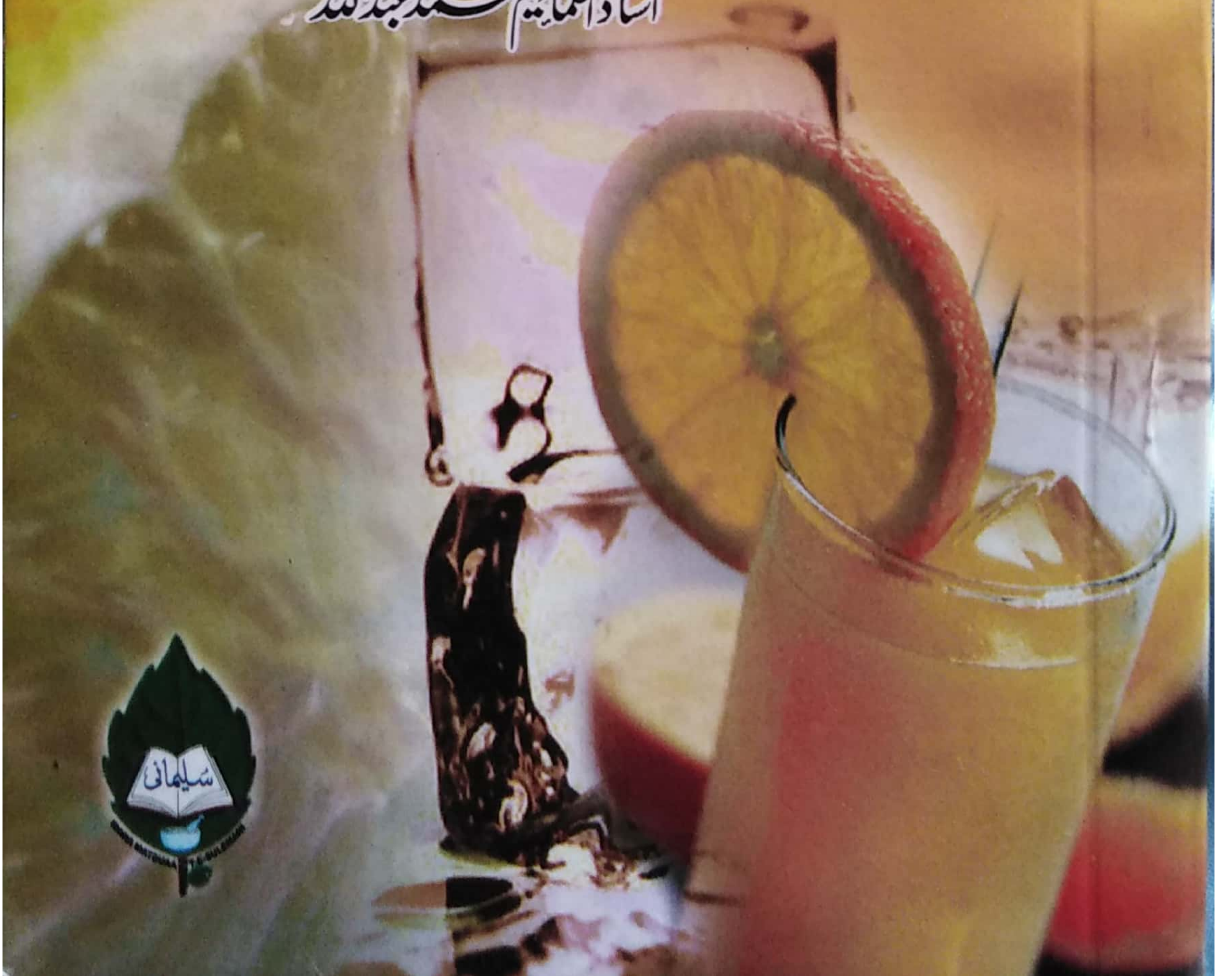

سلیمانی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب کا نام	تحفۂ گرما مع شربت سازی
مصنف	استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ
ناشر	حکیم عروہ وحید سلیمانی
مطبع	آر۔ آر۔ پرنٹرز
چودھواں ایڈیشن	اکتوبر ۲۰۱۲ء
تعداد	۱۱۰۰
قیمت	۶۰/- روپے

دست یابی

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور • فون: 042-37232788
042-37361408 E-mail: idarasulemani@yahoo.com
www.sulemani.com.pk

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فہرست

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
پیاس کی شدت	۷	زکام حار	۲۲
صفراوی بخار	۱۰	سر درد	۲۲
یرقان	۱۳	گرمی سے بچنے کا سستا علاج	۲۳
قلب کی گرمی	۱۵	دل دھڑکن	۲۴
نکسیر	۱۶	آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا	۲۴
اسہال	۱۹	آنکھیں دُکھنا	۲۵
لو لگنا	۲۱	گرمی دانے	۲۶
صفراوی زکام	۲۲	ہائی بلڈ پریشر	۲۸

ملک شیک ۳۰
ہیضہ کا علاج ۳۱
جگر کی خرابی ۳۱
قرابادینی نسخہ جات ۳۳
اکسیر قلب ۳۳
اکسیر نقرئی ۳۳
اکسیر مقوی قلب ۳۴
کشتہ مرجان ۳۵
احمرین ۳۷
جوارش آملہ سادہ ۳۸
جوارش شاہی ۳۸
جوارش فواکہ ۳۹
جوارش تمر ہندی ۳۹
حبِ مرواریدی ۴۱
حب صندل ۴۱
حب تریاق الاطفال ۴۲
حریرہ برائے خشک کھانسی ۴۳
خمیرہ خشخاش ۴۳
خمیرہ صندل سادہ ۴۴
دواء بارد ۴۵
صفراوی بخار ۴۶
دوائے ہیضہ ۴۶
دوائے تپ کہنہ ۴۶
دوائے خفقان ۴۷
دوائے شریٰ ۴۷
دوائے لوزتین ۴۸
دوائے معرق ۴۸
دوائے حموزے ۴۸
دوائے رعاف ۴۹
دوائے سوزش مثانہ ۴۹
قروح دہن ۴۹
سفوف صندل ۴۹
سفوف زہر مہرہ ۵۰
شربت ۵۱

شربت کافور ۵۳
صفراء توڑ شربت ۵۴
شربت لوکاٹ ۵۴
شربت گڑھل ۵۵
شربت انار ترش ۵۶
شربت فالسہ ۵۶
شربت روح افزاء ۵۷
شربت خشخاش ۵۷
شربت بزوری بارد ۵۸
شربت فواکہہ ۵۸
شربت مفرح الارواح ۵۹
شربت آلو بخارا ۶۰
شربت املی ۶۰
شربت املی آلو بخارا ۶۱
شربت لیموں ۶۱
شربت بادام ۶۲
شربت بادام مرکب ۶۲
شربت دافع حرارت ۶۳
شربت الائچی خورد ۶۳
شربت دینار ۶۴
شربت سکنجبین ۶۴
شربت پودینہ ۶۵
شربت گلاب ۶۵
شربت فرحت افزاء ۶۶
شربت مفرح القلوب ۶۶
شربت سیوطی ۶۷
شربت دل بہار ۶۸
شربت مفرح ۶۸
عرق کافور ۶۹
عرق تربوز ۶۹
عرق اکسیر ہیضہ ۷۰
مفرح صندلی ۷۱
مفرح نوش ۷۱
مفرح عنبری ۷۲

مفرح شیخ الرئیس	۷۳	مربہ آملہ	۷٦
یاقوتی باردہ	۷۴	مربہ اناس	۷۷
راحت جان	۷۵	ٹھنڈک	۷۸
صلایہ مرجان	۷۵	پاؤڈر آرسینک	۸۷

* * *

پیاس کی شدّت

مختلف نام:

عربی : عطش مفرّط ویدک : ترشاروگ

انگریزی: پالی ڈپسیا (Polydipsia)

یہ مرض زیادہ تر موسم گرما میں ہوتا ہے۔ ہر شخص کے لبوں پر یہی شکایت ہوتی ہے کہ پیاس نے تنگ کر رکھا ہے۔ اس کے علاج کے لیے جتنے بھی مشروبات پیئے جائیں پیاس اتنی ہی بھڑکتی ہے۔ لوگ عام طور پر برف کا استعمال کرتے ہیں لیکن برفاب پینے سے تھوڑی دیر بعد پیاس پھر شروع ہو جاتی ہے اور اس طرح سارا دن پانی کی نذر ہو جاتا ہے۔

اسباب:

گرم اشیاء کا استعمال، گرمی میں چلنا، بخار کی شدت، معدہ کی جلن، سوءِ ہضم، ذیابیطس، جگر اور گردوں کی حرارت وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علاج:

پیاس کی شدت سے نجات حاصل کرنے کے لیے چند نسخہ جات درج ذیل ہیں بنائیں اور فائدہ اٹھائیں:

(۱) جب گرمی کی وجہ سے بار بار پیاس لگتی ہو، منہ اور زبان خشک ہو رہے

ہوں تو اس وقت دل بہت بے چین ہو جاتا ہے ایسے موقع پر لیموں کو چوستے رہنے سے پیاس دور ہو جاتی ہے کیوں کہ لیموں کے رس منہ میں جانے سے لعابِ دہن فوراً آ جاتا ہے۔

(۲) سرخ سرخ گاجریں لے کر ان کو کوٹ کر پانی نکال لیں۔ اگر دس تولہ ہو تو اس میں تین تولہ مصری ملا کر آدھ سیر پانی شامل کر کے شیشے کے گلاس میں پلائیں۔

ان شاء اللہ بھڑکی ہوئی پیاس بجھ جائے گی۔

(۳) دھنیا خشک تین تولہ کوٹ کر مٹی کے کوزہ میں ڈال کر آدھ سیر پانی میں تمام رات بھگو رکھیں اور علی الصبح ململ کے رومال میں پُن چھان کر مصری ملا کر مریض کو تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ اسی وقت پیاس اور جلن دور ہو جائے گی۔

(۴) تخم خرفہ بقدر ایک تولہ بطور سردائی خوب گھوٹ چھان کر مصری ملا کر استعمال کرائیں۔ پیاس کو روکنے اور جلن کو دور کرنے کی مفید ترین دوا ہے۔

(۵) حسبِ ضرورت تخم خرفہ لے کر کچل لیں۔ پھر چھاچھ میں بھگو دیں۔ اسی طرح تین چار بار کر کے کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت تھوڑا سا پھانکیں پیاس فوراً دور ہو کر تسکین حاصل ہوگی۔

(۶) چینی کا شیرہ لے کر اس میں تھوڑی سی املی ڈالیں اور پھر وقتاً فوقتاً چوستے رہیں پیاس بند ہو جائے گی۔

(۷) جو ایک سستا اناج ہے جو دیہاتوں میں عام مستعمل ہے۔ پیاس کی شدت کے لیے یہ ایک انوکھی چیز ہے۔ اسی لیے ہمارے آقا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ جو کو بہت پسند کرتے تھے۔

ایک تولہ جو آدھ سیر پانی میں حل کر کے آگ پر گرم کریں جب گل جائیں تو چھان کر ٹھنڈے کریں اور چینی سے مل کر کے نوش جان فرمائیں۔

(۸) **ھُوالشافی:** سیب کا عرق بقدر تین تولے ایک پاؤ سادہ پانی میں ملا کر پلانے سے پیاس کی زیادتی دور ہو جاتی ہے۔

(۹) چند سیبوں کی قاشیں کر کے پانی میں بھگو دیں، صبح ان کا رس نکال کر پیاس بجھائیں۔

(۱۰) **ھُوالشافی:** شہد خالص ڈیڑھ تولہ کی مقدار میں مناسب مقدار پانی میں اچھی طرح حل کر کے دو تین دفعہ استعمال کرنے سے پیاس کو فوراً تسکین ہوتی ہے۔

(۱۱) **ھُوالشافی:** پیپل کی چھال حسبِ ضرورت لے کر سایہ میں خشک کریں اور جلا کر راکھ بنالیں۔

ترکیب استعمال: بوقتِ ضرورت ایک تولہ برہم کھار پاؤ بھر پانی میں گھول کر نہایت احتیاط سے پانی نتھار لیں اور مریض کو گھونٹ گھونٹ پلاتے رہیں۔ ان شاء اللہ پیاس دور ہو گی۔

(۱۲) یہ گولیاں ہر قسم کی پیاس کو تسکین دیتی ھیں۔

ھُوالشافی: مغز تخم خیار، مغز تخم بابڑنگ، تخم خرفہ، کتیرا، ہر ایک سترہ ماشہ، ست

ملٹھی دس ماشہ، تخم کاہو، زرشک، ہر ایک سات ماشہ، سب کو کوٹ کر لعابِ اسپغول کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال: بوقتِ ضرورت ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔

فوائد: پیاس کو فوراً دور کرتی ہے جب کہ معدہ میں بلغم شور ہو اور بار بار پیاس لگے۔ ان گولیوں کو مندرجہ بالا طریقہ سے استعمال کریں۔ ہر اس پیاس کو جو حرارت کی وجہ سے پیدا ہو دور کرتی ہے۔

مفید غذائیں:

پالک، ٹینڈا، کدو، دال مونگ، چپاتی اور سردائی وغیرہ۔

مضر غذائیں:

مچھلی، کباب، انڈا، آلو، گوبھی، بینگن، مرچ مصالحہ کی زیادتی۔

☆☆☆

صفراوی بخار

مشہور نام:	گرمی کا بخار	ویدک نام:	تپ جور
طبی نام:	حمیٰ صفراوی	ڈاکٹری نام:	ییلو فیور

کیفیتِ مرض:

چند وجوہات سے صفرا زیادہ پیدا ہو کر متعفن ہو جاتا ہے اور بخار کا باعث بنتا ہے۔

اسباب:

گرم چیزوں کے کھانے یا تیز دھوپ میں چلنے پھرنے سے بدن میں صفراء زیادہ پیدا ہو کر فاسد ہو جاتا ہے اور اس سے صفراوی بخار پیدا ہوتا ہے۔

علامات:

صفراوی بخار چڑھنے سے پہلے آنکھوں میں جلن معلوم ہوا کرتی ہے اور پھر بخار پیدا ہو کر حسبِ ذیل علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ منہ کا مزا کڑوا اور زبان خشک اور اس پر کانٹے سے پڑ جاتے ہیں۔ پیشاب کی زیادتی اور پاخانے کی رنگت زرد ہو جاتی ہے نیز صفراء کی زیادتی مریض کی آنکھوں میں اور اس کی زبان پر بھی ظاہر ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات ابکائی آتی ہے۔ بے چینی حد سے زیادہ ہوا کرتی ہے۔

(۱۳) **ھُوالشافی:** آلو بخارا سات دانہ' املی چار تولہ کو کورے کوزہ میں ڈیڑھ پانی ڈال کر بارہ گھنٹہ تک بھگو رکھیں اور پھر پن چھان کر حسبِ ضرورت مصری ملا کر پلا دیں۔ ان شاء اللہ صفراوی بخار کو آرام ہو جائے گا۔

یہ نسخہ صرف گرمی کے موسم میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(۱۴) اگر گرمی کی وجہ سے بخار ہو اور پیاس بہت تنگ کرتی ہو تو ریش برگد کی چائے بنا کر اس میں کھانڈ یا مصری بنا کر پلایا کریں۔

فوائد: اس سے پیاس کی شدت میں کمی ہو گی بلکہ موسمی بخار بھی اتر جائے گا۔

(۱۵) جو کہ موسمی بخاروں میں پیاس کے علاوہ بخار کو بھی دور کرتا ھے۔ موسمی بخاروں میں پیاس کی شدت کو دور کرنے کے علاوہ بخار کو بھی تسکین دیتی ہے۔

مصری یا چینی بقدرِ ضرورت پانی میں حل کریں اور اوپر لیموں کا رس نچوڑ کر پی لیں پیاس اور موسمی بخار دور ہو گا۔

(۱۶) **ھُوالشافی:** تخم کدو شیریں، کاہو، دونوں ایک ایک تولہ لے کر باریک پیس کر شیرہ نکال لیں، عرق شاہترہ، عرق مکو ایک چھٹانک میں ملا کر صبح و شام پلاتے رہیں، دو تین دن کے اندر گرمی کا بخار دور ہو جائے گا۔

(۱۷) **ھُوالشافی:** جب بخار کا بہت زور ہو تو ایسے موقع پر کچے دودھ سے سر چھاتی اور ٹانگوں پر دودھ تکمید کرانا شروع کریں۔ اللہ کے فضل سے بہت جلد بخار میں کمی ہو جائے گی۔ مگر بخار کو روکنے کے لیے اور دوا استعمال کریں۔

(۱۸) جب جسم میں بے حد گرمی ہو، تمام جسم سے آگ کے شعلے نکلتے ہوں اور طبیعت بے چین رہتی ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔

ھُوالشافی: دہی کا توڑ ۲۰ تولہ، سکنجبین بزوری تین تولہ، عرق بید مشک دو تولہ ہر سہ ادویہ کو ملا کر نوش فرمائیں۔ ان شاء اللہ العزیز حکمی طور پر گرمی کا ازالہ ہو جائے گا۔

(۱۹) **موسمی بخار کے لیے لیمونڈ بنانے کی ترکیب:**

لیموں پانچ یا چھ عدد لے کر ان کا چھلکا اتار کر اس کی قاشیں آڑی تراش لیں اور اس کو کسی چینی کے برتن میں ڈال کر اوپر سے تین تولے کھولتا ہوا

پانی چھوڑ دیں جب بالکل سرد ہو جائے تو اس میں حسبِ ضرورت مصری یا کھانڈ ملائیں۔

ترکیب استعمال: جس قدر مریض کا دل چاہے پیتا رہے۔ موسمی بخار نیز گرمی کے بخاروں میں ایک نہایت ہی خوشگوار چیز ثابت ہوتی ہے۔ اس سے بفضلہٖ قے، پیاس، گھبراہٹ، دست وغیرہ کو آرام ہو کر بخار بھی دور ہو جاتا ہے۔

(۲۰) صفراوی جنون:

ھُوالشافی: سونف ایک تولہ، پاؤ بھر پانی میں ٹھنڈائی کی طرح گھوٹ چھان لیں۔ ایک تولہ مصری یا محض دیسی کھانڈ ملا کر دونوں وقت پلایا کریں۔ گرمی سے پیدا ہونے والے جنون اور دیوانگی کو بہت مفید ہے۔

☆☆☆

یرقان

مشہور نام: پیلیا   ویدک نام: پانڈوروگ
طبی نام: یرقان   ڈاکٹری نام: جانڈس

تعریف:

اس مرض میں پہلے آنکھیں پھر ناخن اور بالآخر چہرہ زرد ہو جاتے ہیں۔ بعض اشخاص کا تو تمام بدن زرد ہو جاتا ہے۔

اقسامِ مرض:

اس مرض کی دو قسمیں ہیں:۔۔۔ اصفر اور اسود

اسباب:

گرم چیزوں کی زیادتی استعمال سے جگر میں صفرا زیادہ ہوکر خون کی رنگت کو زرد کردیتا ہے یا سودا پیدا ہوکر سیاہ کردیتا ہے۔

علامات:

یرقان زرد میں پہلے پیشاب زرد اور اسود میں سیاہی مائل آنے لگتا ہے۔ بالآخر یہ رنگت پہلے آنکھوں پھر چہرہ ناخون اور تمام بدن پر ظاہر ہوجاتی ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ بھوک بہت کم یا بالکل بند ہو جاتی ہے۔ چکنی غذاؤں سے نفرت ہو جاتی ہے۔ پاخانہ میلا اور بدبودار خارج ہوتا ہے۔ طبیعت میں بےچینی بڑھ جاتی ہے اور بدن پر خارش شروع ہوجاتی ہے۔

(۲۱) **ھُوالشافی:** مغز بادام آٹھ عدد، الائچی خورد ۵ عدد، چھوہارے دو عدد ان کو رات کے وقت مٹی کے کورے گھڑے میں تمام رات پڑا رہنے دیں۔ صبح کو نکال کر چھلکے اور گٹھلیوں سے صاف کر کے خوب گھوٹیں اور پھر مصری پانچ تولہ ملائیں۔

ترکیب استعمال: گائے کا ۵ تولہ مکھن ملا کر صبح کے وقت چٹایا کریں۔

فوائد: تیسرے دن پیشاب صاف ہوکر آئے گا اور یرقان دور ہوجائے گا۔ ساتھ ساتھ مقوی دماغ ہے اور جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے۔

(۲۲) معجون بندق:

جس سے یرقان اور تلی کا بڑھ جانا بہت جلد رک جاتا ھے۔

اجزاء و ترکیب: پوست ریٹھہ دس تولہ، پوست ہلیلہ زرد بیس تولہ شہد خالص

میں باریک پیس کر ملالیں۔

ترکیب استعمال: تین ماشہ روزانہ۔

پرہیز: ترش، تیل کی اشیاء نیز گرم اشیاء سے پرہیز۔

فوائد: یرقان، تلی کا بڑھنا کو بہت مفید ہے۔

(۲۳) قلب کی گرمی:

یہ نسخہ قلب کی گرمی اور یرقان کے لیے ہم صفت موصوف ہے۔ استعمال فرما کر قدرتِ خدا کا مشاہدہ کریں۔

ھُوالشافی: کدو ایک عدد لے کر نرم آگ میں دبا کر بھرتا سا کریں اور اس کا پانی نچوڑ کر مصری ملا کر پیا کریں۔ اس کے استعمال سے دل کی گرمی، جگر کی حرارت اور یرقان بہت جلد دور ہو جائے گا۔

(۲۴) **ھُوالشافی:** مویز منقیٰ ۱۵ دانے رات کو دو تولہ انگوری سرکہ میں بھگو کر رکھیں اور صبح نمک مرچ لگا کر کھائیں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

(۲۵) **ھُوالشافی:** پیپل اور لسوڑے کے پتے پانچ پانچ عدد لے کر سردائی کی طرح پانی میں گھوٹ کر قدرے نمک ملا کر بوقتِ ضرورت صبح پیا کریں۔

(۲۶) **ھُوالشافی:** مولی کے سبز پتوں کا رس نکال لیں اور اس میں چینی شامل کریں۔ جس سے یہ میٹھا ہو جائے۔ اسے ململ کے کپڑے سے چھان کر دن میں کئی مرتبہ مریض کو پلائیں۔ ایک دن میں جوان آدمی کو آدھ سیر عرق کافی ہے۔

ان شاء اللہ سات خوراک میں یرقان ختم ہو جائے گا۔

نکسیر

مشہور نام: نکسیر پھوٹنا طبی نام: رعاف
ویدک نام: رکت پت ڈاکٹری نام: اپی ٹیکیس

اسباب:

ناک کی رگیں خون سے پر ہو کر پھٹ جاتی ہیں، گرمی کی زیادتی، تیز بخار یا نوجوان لڑکیوں کو ایام ماہواری سے پیشتر کبھی کبھی نکسیر پھوٹا کرتی ہے۔ اس کے علاج کے لیے چند نسخہ جات درج ذیل ہیں:

(۲۷) **ھُوالشافی:** گائے یا بکری کا مکھن حسبِ ضرورت لے کر سرد پانی میں دس مرتبہ دھو کر علی الصبح مریض کے سر پر مالش کر دیا کریں اور اندرونی طور پر مکھن و مصری ملا کر چٹایا کریں۔

(۲۸) **ھُوالشافی:** اگر نکسیر کسی طرح بند ہونے میں نہ آتی ہو تو انار کا رس بطور نسوار سونگھیں۔ ان شاء اللہ نکسیر فوراً رک جائے گی۔ مجرب ہے۔

(۲۹) اگر سیاہ خون کی بجائے سرخ خون بہ رہا ہو تو نکسیر کو فوراً بند کرنا چاہیے میٹھے انگور کا رس نکال کر بطور نسوار سونگھائیں۔ بفضلہٖ نکسیر بند ہو جائے گی۔

(۳۰) **ھُوالشافی:** سونف تین ماشہ، گاچنی مٹی ایک تولہ، کافور ایک ماشہ۔

پانی میں باریک پیس کر جب نہایت ہی باریک ہو جائے تو پیشانی پر لیپ کر دیں۔ پہلے سر پر سرد پانی کی دھار باندھ کر نہلائیں۔ پھر پیشانی پر لیپ کر دیں۔ ان شاء اللہ خون بند ہو جائے گا۔

(۳۱) **ھُوالشافی:** سبز دھنیے کا پانی لے کر اس کو بطور نسوار سونگھائیں خدا کی مہربانی سے نکسیر بند ہو جائے گی۔

(۳۲) یہ نسوار نکسیر کے لیے بڑی ہی مجرب اور تیر بہدف ہے۔

ھُوالشافی: پھٹکڑی بریاں، خاکستر جنگلی اوپلہ، خاکستر کاغذ برابر وزن لے کر ملا لیں۔ اور مریض کو سونگھائیں۔ ان شاء اللہ فوراً خون بند ہو گا۔

(۳۳) **ھُوالشافی:** کدو کے پانی سے کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں۔ اور کدو کے پانی کی نسوار دیں۔ ان شاء اللہ نکسیر بند ہو جائے گی۔ بہترین دوا ہے۔

(۳۴) **ھُوالشافی:** آم کی گٹھلی کی مینگ کا رس ناک میں بطور نسوار سونگھائیں ان شاء اللہ نکسیر بند ہو جائے گی۔

(۳۵) جب ناک کی رگیں خون سے پر ہو کر پھٹ جاتی ہیں تو خون ناک کی راہ بہہ نکلتا ہے اگر خون کی رنگت سیاہ ہو تو اس کے بند کرنے کی کوشش نہ کرنی چاہیے۔

ھُوالشافی: گدھی کا دودھ حسبِ خواہش لے کر مریض کے سر پر مالش کیا کریں تا کہ دو گھنٹہ تک مریض کا سر گیلا رہے۔ چھ سات روز کی مالش

کرنے سے بفضلہٖ تعالیٰ خون پھر نہ آئے گا۔

نہایت اکسیری نسخہ ہے۔ مگر دودھ تازہ لینا چاہیے۔

(۳۶) **ھُوالشافی:** برگد کا چھلکا سایہ میں خشک کر کے خوب باریک پیس لیں اور بطور نسوار ذرا سا سونگھائیں۔

نکسیر بند ہو جائے گی۔

(۳۷) خدا بچائے یہ نہایت ہی بری قسم کی نکسیر ہوتی ہے جس کا خون کسی طرح رکنے میں نہیں آتا۔ حکیم لوگ علاج کرتے کرتے تھک جاتے ہیں مگر خون بدستور جاری رہتا ہے یہاں تک کہ مریض داغ مفارقت دے جاتا ہے۔ اس مرض کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

ھُوالشافی: کانچ سفید حسبِ ضرورت لے کر لوہے کے ہاون دستہ میں کوٹیں اور پھر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر ہتھوڑے سے سرکہ خالص کی آمیزش سے کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ نہایت باریک ہو جائے۔

پھر مریض کے تالو کے بال منڈوا کر اوپر لیپ کر دیں اور ململ کے صاف کپڑے کو سرکہ میں تر کر کے اوپر رکھ دیں۔ جب کپڑا خشک ہونے لگے، اور سرکہ ڈال کر تر کر دیا کریں۔ ان شاء اللہ خون لازمی طور پر بند ہو جائے گا۔

* * *

اسہال

مشہور نام: دست آنا ویدک نام: اتیسار

ڈاکٹری نام: ڈائریا

صفراوی دستوں کی وجہ جگر کی حرارت ہے۔ ان میں سوزش اور جلن ہوتی ہے۔ جگر کے مقام پر ہاتھ رکھنے سے گرم معلوم ہوتا ہے۔ پیاس کی شدت، گھبراہٹ اور بے چینی ہو جاتی ہے۔ مریض نہایت لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ صفراوی دستوں کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ جات مفید ہیں:

(۳۸) صفراوی دست:

ھوالشافی: ایک عدد سیب لے کر بغیر چھلکا اتارے دونوں وقت کھلائیں ان شاء اللہ دست آنے موقوف ہو جائیں گے۔ مگر خونی اسہال والے مریض کو ہرگز نہ دیں۔

(۳۹) ستو برائے اسہال:

ھوالشافی: کدو حسب ضرورت لے کر چاقو سے قاشیں بنا کر سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت اس میں سے دو تولے لے کر بدستور ستو کی طرح کھانڈ ملا کر نوش فرما لیا کریں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کے دست آنے موقوف ہو جائیں گے۔

(۴۰) موسم گرما میں اگر دست شروع ہو جائیں تو حکیموں اور ڈاکٹروں کے پاس چکر کاٹنے کی بجائے فوری طور پر ایک تولہ انار دانہ پانی میں جوش دے کر اور چینی ملا کر پلائیں۔ چند بار کے استعمال سے اسہال رُک جائیں گے۔

(۴۱) اکسیری نسخہ:

پیاز اڑھائی تولہ، مرچ سیاہ سات عدد کو کونڈے میں ڈال کر اس حد تک باریک گھوٹیں کہ چھاننے کی حاجت نہ رہے۔ پھر اس میں حسب خواہش پانی ملا کر مریض کو پلائیں بفضلہٖ پیتے ہی گھبراہٹ وغیرہ فوراً موقوف ہو جاتی ہے اور مریض تندرست ہونے لگتا ہے۔ دست اور قے فوراً رک جاتے ہیں۔ مریض ایسا محسوس کرتا ہے۔ کہ گویا کسی نے جلتی آگ پر پانی ڈال دیا ہے۔ یہ مریض کو دوسری بار دینے کی شاید ہی ضرورت پڑے ورنہ پہلے ہی دن آرام ہو جاتا ہے۔ تریاق ہیضہ کی بہترین دوا ہے۔

(۴۲) تریاقِ اسہال:

ھُوالشافی: کوئلہ کو باریک پیس کر شیشی میں رکھیں۔ ایک یا دو عدد لہسن کا پانی نکال کر کوئلہ کے سفوف میں ملائیں۔

ان شاء اللہ اسہال کو فوراً آرام ہو گا۔ اسہال خواہ کتنے ہی کثرت سے کیوں نہ آئیں۔ ان شاء اللہ بند ہو جائیں گے۔

(۴۳) سوداوی قے:

جس کے پینے سے فوراً قے رک جاتی ہے۔

حسب ضرورت گائے کا دودھ لیں اور اس میں دہی ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب دودھ پھٹ جائے تو اتار لیں اور پھٹے ہوئے دودھ کا پانی چھان کر مریض کو پلائیں۔ ان شاء اللہ سوداوی قے موقوف ہو جائے گی۔

☆☆☆

لو لگنا

اسے انگریزی میں سن سٹروک بھی کہتے ہیں۔ گرمی کی شدت اور دھوپ میں چلنے پھرنے سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ مریض کو دردسر، بخار کی شدت، پیاس کی زیادتی بار بار پیشاب آنا، آنکھیں سرخ ہو جانا اور بعض اوقات جنون اور سرسام کی شکایت پیدا ہوتی ہے اور وہ بے ہوش ہو کر چند لمحوں میں دم توڑ دیتا ہے۔ اس کا علاج بہت ہی آسان ہے۔ حفاظتی تدابیر کے طور پر سورج کی تپش سے اپنے آپ کو محفوظ رکھیں اور گرم غذاؤں سے پرہیز کریں۔

(۴۴) آم کی کچی کیری کو آگ میں گرم کریں اور پانی میں نچوڑ کر دن میں تین مرتبہ ایک ایک چھٹانک پلائیں۔

(۴۵) میٹھا تیل ایک تولہ گلاب ۵ تولہ، سرکہ دو تولہ ملا کر برف سے ٹھنڈا کریں اور کپڑا اتر کر کے بار بار سر اور تالو پر رکھیں۔

(۴۶) اگر قبض ہو تو چار تولہ املی میں پانچ دانہ آلو بخارا شامل کر کے پانی

میں جوش دے کر چھان لیں اور چار تولہ گلقند ملا کر پلائیں۔ مفید ہے۔

(ہوم ڈاکٹر)

(۴۷) صفراوی زکام:

اکثر گرمی کے موسم میں بھی زکام ہو جایا کرتا ہے۔ اس کی وجہ گرمی ہی ہوا کرتی ہے۔

ھُوالشافی: گائے کا دہی تازہ کم از کم ڈیڑھ پاؤ لے کر اس میں مصری ملا کر پلائیں اس سے ان شاء اللہ تعالیٰ گرمی کا زکام رفع دفع ہو جاتا ہے۔

(۴۸) نسخہ برائے زکام حار:

ھُوالشافی: مغز بادام سات عدد، خشخاش چھ ماشہ، الائچی خورد ۵ عدد، مرچ سیاہ ا عدد۔

تمام ادویات کو سردائی کی طرح گھوٹ چھان کر بقدر حاجت مصری ملا کر استعمال میں لائیں۔

فوائد: صفراوی زکام کے لیے بہت مفید ہے۔ پیاس اور جلن کو بجھاتا ہے۔

(۴۹) گرمی اور سر درد کے لیے مجرب:

صفراوی دردسر کے لیے لیموں کا استعمال مستند ادویہ میں سے ہے۔ لیموں کی چار پانچ پھانکیں چائے کے پیالے میں نچوڑ کر نوش فرمالیں۔ ان شاء اللہ صفراوی دردسر کافور ہو گا۔

(۵۰) سر درد حار:

گرمی کی وجہ سے اگر سر درد شروع ہو جائے تو اس کے لیے ذیل کا

نسخہ استعمال کریں۔ نہ صرف سر درد بلکہ شدت پیاس، بے چینی اور گرمی کے لیے بھی مفید ہے۔

ھُوالشافی: منقیٰ، املی، اڑھائی اڑھائی تولہ رات کو ایک پاؤ پانی میں بھگو دیں۔ صبح پُن چھان کر مصری ملا کر پئیں۔

(۵۱) سر درد حار:

آدھ پاؤ عرق گلاب میں ایک تولہ سرکہ شامل کریں اور اس میں چینی ملا کر دن میں دو تین بار پئیں۔

ان شاء اللہ سر درد حار سے مکمل افاقہ ہوگا۔

(۵۲) گرمی سے بچنے کا سستا علاج:

محنت مزدوری کرنے والے اشخاص موسم گرما کی جلتی بھنتی لو اور تپش میں اپنا اور بچوں کا پیٹ پالنے کے لیے کام کرنے پر مجبور ہیں۔ انہیں نہ ائرکنڈ یشنڈ میسر ہیں اور نہ برقی پنکھے۔ اگر وہ ذیل کی ترکیب پر عمل کریں تو گرمی کی شدت سے چھٹکارا پا سکتے ہیں۔ ڈیڑھ پاؤ گل خطمی لے کر چینی شامل کر کے ان کا شربت بنالیں اور ہر روز دوپہر کو ایک گلاس پئیں۔

* * *

دل کی دھڑکن

(۵۳) اختلاج قلب اور خفقان کے لیے گرمی کے دنوں میں لسی میں چینی شامل کر کے برف سے ٹھنڈا کر کے پئیں۔

(۵۴) دہی کا پانی لے کر اس میں شربت صندل یا کوزہ مصری شامل کریں اور دن میں دو بار پئیں۔ دل دھڑکن کے لیے مفید ہے۔

☆☆☆

آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا

یہ بیماری گرمی کی وجہ سے ہوا کرتی ہے، سر چکراتا ہے اور آنکھوں کے آگے اندھیرا اور پردہ سا تن جاتا ہے۔ گھبراہٹ اور بے چینی بہت محسوس ہوتی ہے۔

(۵۵) **ھُوالشافی:** کشنیز یعنی دھنیاں، دس تولہ، کوٹ چھان کر آدھ سیر پانی ڈال کر پکائیں جب تمام پانی جل کر ۱۰ تولہ ہی رہے تو چھان کر ۱۰ تولے مصری ملا کر پکائیں۔ جب پک کر گاڑھا سا قوام ہو جائے تو اتار لیں۔ بس میٹھی دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: روزانہ سات ماشہ کی مقدار میں چٹایا کریں۔

مندرجہ بالا امراض کو اکسیر ہے۔

(۵۶) آنکھیں دُکھنا:

آنکھوں میں لگانے سے دکھتی آنکھیں شفایاب ہو جاتی ہیں:

ھُوالشافی: آم کی کچی املیاں پیس کر دکھتی ہوئی آنکھوں پر باندھیں۔ گرمی کی وجہ سے دکھتی ہوئی آنکھوں کو سکون میسر ہو گا۔

(۵۷) آنکھوں کی گرمی:

ھُوالشافی: پیاز کے پانی میں مصری شامل کر کے آنکھوں میں ڈالیں۔ آنکھوں کی گرمی سے فائدہ ہو گا۔

(۵۸) حیران کن نسخہ:

برگ مہندی سبز کو گھوٹ کر ٹکیہ بنا لیں اور رات کو سوتے وقت دکھتی ہوئی آنکھوں کے مریض سے کہیے کہ جائے مقعد (پاخانے کی جگہ) پر مذکور ٹکیہ باندھ کر سو رہے۔ اس کے باندھنے سے صبح ان شاء اللہ درد، سرخی، ٹیسیں وغیرہ دور ہو جائیں گی اور آرام ہو گا۔

◆ ◆ ◆

گرمی دانے

مختلف نام:

اردو: انہوریاں پنجابی: پت

طبی: حصف ڈاکٹری: پرکلی ہیٹ

چمک دار سرخ سرخ چھوٹے چھوٹے دانے مثل باجرہ جوار کے عموماً برسات میں نمودار ہوتے ہیں۔ یہ مغربی پاکستان کی نسبت مشرقی پاکستان اور مغربی بنگال میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ کیونکہ وہاں کی آب و ہوا مرطوب ہے۔

اسباب:

شدت کی گرمی، پسینہ کی زیادتی، بہت گرم کپڑا پہننا۔

علامات:

کبھی یہ دانے الگ الگ نکلتے ہیں۔ کبھی مل مل کر گچھیاں بن جاتی ہیں۔ یہ دانے ورزش کرنے، گرم اشیاء کھانے سے پیدا ہوتے ہیں۔

علاج:

دھوپ میں زیادہ چلنے اور گرم اشیاء کے کھانے سے پرہیز کریں، ہلکا سا لباس پہنیں، پانی کم پئیں۔

(۵۹) ملتانی مٹی، لعابِ خطمی میں ملا کر یا مکھن اور کتیرا ملا کر بکری کے دودھ ۵ تولہ میں پیس کر جسم پر لگائیں اور نصف گھنٹہ بعد گرم پانی سے لیپ

کریں۔ (ہوم ڈاکٹر)

(۶۰) کافور کو مکھن میں ملا کر بدن پر ملنے سے گرمی دانے ختم ہو جاتے ہیں۔ ٹھنڈے شربت مثلاً صندل، نیلوفر، انار، سکنجبین اور آلو بخارا کا پینا بہت مفید ہے۔

(۶۱) گرمی دانوں کو دور کرنے کے لیے سونف چار تولہ کو گھڑے میں بھگو دیں اور صبح اس سے نہائیں۔

(۶۲) **ھُوالشافی:** نمک کو پانی میں ملا کر گرمی دانوں پر لیپ کریں۔ ان شاء اللہ چند روز کے استعمال سے گرمی دانے دور ہو جائیں گے۔

(۶۳) **نیم کا پلٹس:**

جس کے لگانے سے خارش پھنسیاں، پت وغیرہ ملیا میٹ ہو جاتی ھے۔

ھُوالشافی: نیم کے سبز پتے حسب ضرورت لے کر خوب گھوٹیں۔ پھر ان کو گیلے کپڑے میں لپیٹ کر اور پر گیلی مٹی لگا کر آگ میں دبا دیں۔ جب مٹی کا رنگ سرخی مائل ہونے لگے تو نکال لیں۔ پتوں کا بھرتا تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال: بدن پر گرمی کی وجہ سے پھوڑے پھنسیاں، پت وغیرہ پر لیپ کرنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

(۶۴) گرمیوں میں پت بہت تنگ کرتی ہے۔ نیم کا تیل جسم پر ملنے سے پت مر جاتی ہے۔

ھُوالشافی: جس کو پت نکلے۔ اس کو تین چار روز تک گرم گرم پانی سے نہلا کر کرشمہ دیکھیں۔ پت رفع دفع ہو جائے گی۔

سرسوں سفید ۵ تولہ' آملہ خشک ۵ تولہ۔ نہایت باریک پیس کر پانی میں گھول کر سارے جسم پر مل کر تین چار گھنٹہ کے بعد گرم پانی سے نہالیں۔

تین چار بار ایسا کرنے سے پت بھاگ جاتی ہے۔

☆☆☆

ہائی بلڈ پریشر کے لیے ایک مخصوص دوا

دعویٰ کرنے کو تو انسان جیسا بھی سچا جھوٹا دعوے کر سکتا ہے۔ مگر صحیح بات یہ ہے کہ مرقومہ بالا بیماری کے لیے بہت کم نسخے کامیاب ہوئے ہیں اور اگر کسی کے پاس کوئی معمولی سا نسخہ آ گیا تو پھر وہ اسے اپنے گناہوں کی طرح چھپاتا ہے گویا کہ وہ معمولی سا نسخہ ہی اس کا رازق ہے اور یہ کہ اس کے اس نسخہ کے افشاء ہو جانے پر اس کی روزی بند ہو جائے گی اور وہ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر بھوکوں مر جائے گا۔ میں کس منہ سے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کروں کہ اس رازق نے مجھے اس مرض سے محفوظ رکھا ہے۔ میں کبھی بھی کسی انسان کو کسی دوا کو روزی رساں تصور نہیں کرتا۔ میرا رازق تو فقط اللہ ہے جس نے مائی کے شکم سے لے کر میری ہر ضرورت کو پورا کیا ہے۔ بقول شاعر ہندی

جب دانت نہ تھے تب دودھ
جب دانت دیے کیا اَن نہ دے گا

بہر حال میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے گزشتہ دنوں اپنے محترم عزیز حکیم ملک عبدالقیوم صاحب سے یہ نسخہ ملا اگرچہ مجھے برخوردار کے قول پر پورا یقین تھا مگر میں نے اپنی شرط پوری کرنے کے لیے اس کو اپنے ہاتھ سے تیار کر کے تجربہ کیا اور مفید پایا۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

(۶۵) **ھُوالشافی:** جو آدھ سیر کو جوکوب کریں اور پاؤ بھر ابرک سفید محلوب دونوں کو باہم آمیز کرو اور ایک کھدر کی ڈھیلی سی پوٹلی میں بند کر کے پانی والے گھڑے میں ڈال کر اس کو پر کر دیں۔ گرمیوں میں تین چار روز اور سردیوں میں ہفتہ عشرہ پڑا رہنے دیں بعد ازاں روزانہ صبح و شام دو ہاتھوں سے پوٹلی مذکور کو پانی میں ملتے رہا کریں۔ یہ عمل پانچ سات منٹ سے کم نہیں ہونا چاہیے۔

پندرہ بیس روز بعد معلوم ہو کہ ابرک کا تقریباً پیشتر حصہ کشتہ ہو کر پانی میں آ گیا ہے تو پھر اس عمل کو بند کر دیں اور پانی کو نتھار کر نیچے بیٹھی ہوئی دوا کو کسی کپڑے پر پھیلا کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ ابرک کا بلا آگ ٹھنڈا کشتہ (جس میں کچھ حصہ آرد جو کا بھی شامل ہوگا) تیار ہوگا۔ اسے کھرل میں ڈال کر خوب باریک کر لیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: چار رتی سے ایک ماشہ تک صبح و شام ہمراہ پانی۔

نوٹ:۔ دوران عمل میں اگر پانی کم رہ جائے تو تازہ پانی ڈال کر گھڑے کو پر کریں۔

دوسری بات: پانی اور آرد جو کے ملنے سے جو تعفن پیدا ہو جاتا ہے یہی چیز

ابرک کو کشتہ کرتی ہے۔ اس لیے اس سے تیار ہونے والی دوا میں بھی باوجود خشک کر لینے کے بدبو زائل نہیں ہوتی۔ اس لیے امیر طبع لوگ اس کو استعمال کرتے وقت تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ اس کے ازالہ کے لیے آپ اس دوا کو کیپسول یا کیچٹ میں بند کر کے استعمال کرائیں تو بدبو سے نجات مل جائے گی۔

(٦٦) ابرک کو محلول کرنے کی ترکیب:

ابرک کے ورق جہاں تک ممکن ہو سکیں جدا جدا کریں اور پھر قینچی وغیرہ سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر اس کو کھدر کے کپڑے میں ڈھیلی سی پوٹلی بنائیں اور اس ابرک کے ریزوں کے ساتھ کنکریاں اور کھجور کی گٹھلیاں شامل کر لیں اور پھر اس کو پانی میں ڈبو ڈبو کر ملتے رہیں۔ ابرک محلول ہو کر پانی والے برتن میں آتی جائے گی۔

حسب ضرورت محلول بنا کر اسے شامل ترکیب کریں۔

(٦٧) ملک شیک:

تازہ دریافت کردہ غذاؤں میں سے ملک شیک ایک اچھی زود ہضم اور لذیذ غذا ہے۔ اگر آپ اس کی تیاری کے وقت پھلوں کے رس کے انتخاب میں مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھیں تو یہی غذا دوا کا کام بھی دے گی۔

قبض: قبض کے مریضوں کو انگوروں کا ملک شیک قبض کشا ثابت ہو گا۔

اسہال اور پیچش: مریض کو عمدہ قسم کا کیلا اور انار شیریں لے کر دودھ میں ملا کر مرکب تیار کر کے وقتاً فوقتاً نوشِ جان کراتے رہیں۔ یہ دوا بھی ہے اور غذا بھی

ہے۔

ملک شیک کی بجائے ایسے مریضوں کو دہی میں انار کا پانی یا کیلا ملا کر بلو کر دیں اور بجائے میٹھا ڈالنے کے قدرے نمک اور مرچ سیاہ کا سفوف شامل کر کے دیں تو پھر دوا ہی نہیں مکمل غذا تیار ہو گی۔

(۶۸) ہیضہ کا علاج:

مریض ہیضہ کو پیاس کی زیادتی بہت تنگ کیا کرتی ہے۔ اس لیے پیاس کو روکنے کے لیے چند بالکل سہل نسخہ جات بیان کیے جاتے ہیں:

یہ نسخہ جہاں پیاس کو روکنے کو اکسیر ہے۔ وہاں اصل مرض ہیضہ کے لیے بھی ایک بہترین تریاق ہے۔

ھُوالشافی: جائفل چار عدد کوٹ کر ایک سیر پختہ پانی میں جوش دیں جب پاؤ بھر پانی جل کر تین پاؤ باقی ہے تو کپڑے میں پن کر مٹی کے کورے کوزہ میں ڈالیں۔ یہاں تک کہ ٹھنڈا یخ ہو جائے۔

ترکیب استعمال: اس میں سے گھونٹ گھونٹ کر کے پلاتے رہیں۔

فوائد: پیاس کو دور کرنے اور ہیضہ کے لیے بے مثل تریاق ہے۔

(۶۹) جگر کی خرابی:

موسم گرما میں جگر کا فعل اکثر خراب ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اس کی زیادہ احتیاط کرنا چاہیے۔ ایک گلاس میٹھے دودھ میں اگر آدھے لیموں کا عرق پھینٹ کر پی لیا جائے تو جگر کی گرمی بہت حد تک دور ہو جاتی ہے۔

اگر عرق لیموں کے اثر سے دودھ میں پھٹکیاں بڑھ جائیں تو اس کا

کچھ خیال نہ کریں۔ لیموں دودھ کو بہت سریع الہضم بنا دیتا ہے۔

(۷۰) لاثانی علاج:

حکیم معز الدین قریشی

دل دھڑکنا، جریان، احتلام، پیاس، جگر کی گرمی، دل کا ڈولنا، ہول دل کی بالکل آسان اور مجرب دوا۔

اجزاء و ترکیب: گائے یا بکری کا دودھ آدھ سیر لے کر مٹی کے کورے کوزے میں ڈالیں اور رسی وغیرہ باندھ کر کسی کھونٹی پر لٹکا دیں۔ تاکہ رات کے وقت براہ راست چاند کی کرنیں دودھ پر پڑتی رہیں۔ صبح کے وقت تین تولہ مصری ملا کر دو چار مرتبہ دودھ لوٹ پوٹ کر کے پلائیں ——— بارہا کا مجرب ہے۔

مندرجہ بالا امراض کو ایک دفعہ کے استعمال سے ہی فائدہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

* * *

ہمہ قسم کتب، ادویات اور طبی مشورے کے لیے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کیجیے
WWW.SULEMANI.COM.PK

قرابادینی مرکبات

(۷۱) اکسیر قلب:

جو ضعف دماغ کے بہترین نسخوں میں سے ہے۔ اس کی عمدگی اس کے اجزاء سے ظاہر ہے۔

اجزاء و ترکیب: کشتہ عقیق ایک تولہ، کشتہ مرجان ایک تولہ کشتہ سنگ یشب ایک تولہ، ورق نقرہ ۶ ماشہ، ورق طلاء پندرہ عدد، روح کیوڑہ دو تولہ، روح گلاب ۳ تولہ، روح بید مشک ۳ تولہ، روح گاؤزبان دو تولہ، جملہ ادویات کو ملا کر خوب کھرل کریں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سے چار رتی تک مربہ آملہ یا کسی دیگر مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرایا کریں۔

فوائد: خفقان، غشی، ضعف وغیرہ تمام قلبی امراض کے لیے تیر بہدف ہے۔ ضعفِ دماغ و نسیان کو موقوف کرتی ہے۔ قوتِ حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ ضعفِ دل اور ضعفِ دماغ کے باعث پیدا شدہ ضعفِ باہ اور نامردی کے لیے اکسیر ہے۔

(۷۲) اکسیر نقرئی:

اجزاء و ترکیب: ورق نقرہ ۶ ماشہ، کہربا شمعی ۴ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ،

شاخ مرجان ۴ ماشہ، بسد احمر ۴ ماشہ، طباشیر کبود ۳ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ، روح کیوڑہ ۳ ماشہ، روح بید مشک ۳ ماشہ روح گلاب ۳ ماشہ، سب کو کسی کھرل میں ڈال کر کھرل کریں، جب خشک ہو کر مثل سرمہ کے ہو جائے تو سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی مکھن میں کھلایا کریں۔

فوائد: ضعف دل و دماغ کے باعث پیدا شدہ نامردی اور ضعف دماغ کے لیے لاجواب، کیف آفرین اکسیر ہے۔

دل و دماغ کو طاقت بخشتی ہے۔ جن کی آنکھیں اندر دھنسی ہوں۔ سر میں دھک دھک ہوتا رہتا ہو۔ ان کے لیے یہ اکسیر مفید شے ہے۔

(۷۳) اکسیر مقوی قلب و مقوی باہ:

عام طور پر ضعف باہ اور نامردی کا علاج موسم سرما میں کیا جاتا ہے اور ان امراض کے مریضوں کو اس موسم کا انتظار کرنا پڑتا ہے جو کلی طور پر ٹھیک نہیں ضعف جگر اور عام جسمانی کمزوری کے باعث پیدا شدہ ضعف باہ اور نامردی کے علاج کے لیے موسم سرما بلاشبہ صحیح اور بہترین موسم ہے لیکن ضعف دل و دماغ کی وجہ سے پیدا شدہ ضعف باہ اور نامردی کے علاج و معالجہ کے لیے موسم سرما اتنا مناسب و موافق نہیں۔ جتنا موسم گرما ہے۔ ذیل میں ایک خاص اسراری نسخہ پیش کیا جاتا ہے۔ جو ضعف باہ کے لیے اکسیر ہے۔ ضرورت مند حضرات کو اس سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیے۔

ترکیب تیاری: رومی مصطگی، دار چینی، الائچی خورد ہر ایک تولہ، تولہ کشتہ

مرجان خاص ۳ ماشہ، مصری ساڑھے تین تولہ۔

اوّل الذکر تینوں چیزوں کو خوب باریک پیس لیں۔ پھر کشتہ مرجان خاص اور مصری ملا کر مزید کھرل کریں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال: چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں۔

فوائد: تقویت دل و دماغ اور ان اعضاء کی کمزوری کے باعث پیدا شدہ ضعف باہ اور نامردی کے لیے خاص الخاص دوا ہے۔

(۷۴) کشتہ مرجانِ خاص:

کشتہ مرجان کی یہ خاص اسراری وصدری ترکیب ہمیں ایک بلند پایہ حکیم فاضل وئید بوڑھے سوامی جی نے بتلائی تھی جو ہمارے وطن مالوف روڑی میں تشریف لائے تھے اور ڈیڑھ ہفتہ مقیم رہے تھے۔ سوامی نے بتلایا تھا کہ آج تک یہ کشتہ میں نے کسی کو نہیں بتایا۔ یاقوتیاں اور مفرحات اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ ضعف قلب کے ایسے متعدد مریضوں کے لیے جو بیان کرتے تھے کہ ہمارا دل ریت کی دیوار کی طرح بیٹھا جا رہا ہے میں نے اس کشتہ مرجان خاص کو عجیب چیز پایا ہے اور صرف دو دو تین تین خوراکوں میں ہی صحت یاب ہوتے دیکھا ہے۔

سوامی جی نے کشتہ مرجان کی یہ خاص ترکیب بصد مشکل اس شرط پر بتلائی تھی کہ صرف ہم ہی اس سے فائدہ اٹھائیں اور شائع ہرگز نہ کریں۔ مگر ہم اپنے ناظرین کے سامنے یہ خاص اسراری چیز رکھے بغیر نہیں رہ سکتے۔

ھُوالشافی: نمک خوردنی ایک چھٹانک، پانی ڈیڑھ سیر میں

ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اس میں مرجان عمدہ ایک پاؤ شامل کریں اور جوش دینا شروع کریں۔ جب اچھی طرح سے دو چار جوش آ جائیں تو اتار لیں اور مرجان کو علیحدہ کر کے سادہ پانی سے خوب دھوئیں۔ جب مرجان نمکیت سے کلی طور پر پاک وصاف ہو جائے تو ہاون دستہ میں ڈال کر بخوبی کوٹ لیں۔ پھر پتھر کی کسی عمدہ اور نہ گھسنے والی کھرل میں ڈالیں اور عرق گلاب پنج آتشہ خانہ ساز تھوڑا تھوڑا ڈالیں اور خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ دس گھنٹہ روزانہ کے حساب سے پورا ایک ماہ کھرل کیا جائے ایک ماہ میں دو بوتلیں عرق گلاب مذکورہ کی صرف وجذب کر دی جائیں۔ بس کشتہ مرجان خاص تیار ہوگا۔ محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سے چار رتی تک بوقت صبح نہار منہ مربہ آملہ کے ساتھ استعمال کیا کریں۔

فوائد: ضعف قلب، ضعف دماغ اور ضعف باہ کے لیے ایک عجیب دوا ہے۔ تجربہ سے تعلق رکھتی ہے۔ عرق گلاب پنج آتشہ کی ترکیب تیاری کشتہ مرجان نقرئی کے ضمن میں مرقوم ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

(۷۵) اکسیر قلب:

ھُوالشافی: طباشیر کبود، صندل سفید، الائچی سفید، کہربا، زہر مہرہ خطائی ہر ایک پانچ تولہ، نارجیل دریائی تین تولہ، کشتہ عقیق دو تولہ، کشتہ مرجان ایک تولہ، ورق نقرہ تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر مثل غبار کے سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال: دو ماشہ سے تین ماشہ تک رب انار یا رب بہی وغیرہ میں ملا لیں اور تھوڑا تھوڑا مریض کو چٹائیں۔

تقویت دماغ کے لیے ہمراہ تخم خشخاش اور مغز بادام کے کھلائیں۔

فوائد: یہ اکسیری سفوف مفرح‘ مقوی اور مسکن قلب ہے۔ نیز مقوی دماغ ومعدہ اور جگر بھی ہے۔

منفعت خاص:

ضعف قلب کے لیے خاص دوا ہے۔

(۷۶) احمرین:

دل وجگر کی گرمی‘ دل کی کمزوری و دھڑکن‘ یرقان و جریان کی اکسیری دوا ھے۔

یہ دوا نہایت ہی بیش بہا اور اکسیری فوائد کی حامل ہے۔ مندرجہ بالا امراض کے دفعیہ کے لیے بفضلہٖ تعالیٰ لاجواب اور آسانی تیار ہو جانے والی چیز ہے۔ بنائیں اور اپنے صندوقچہ کو رونق دیں۔

اجزاء وترکیب: کشتہ شاخ مرجان جو کہ مکھن سے تیار کیا گیا ہو ایک تولہ‘ کشتہ عقیق اعلیٰ ایک تولہ‘ کشتہ فولاد جو بلا آنچ تیار شدہ ہو اور پانی پر تیرے یا اس میں حل ہو جائے‘ ایک تولہ۔ تمام کشتہ جات کو کھرل میں ڈال کر پیسیں اور روح بید مشک کی آمیزش سے کھرل کرتے رہیں۔ پورے چار گھنٹہ کے متواتر کھرل کرنے کے بعد شیشی میں ڈال کر بحفاظت رکھیں تیار ہے۔

ترکیب استعمال: محض چار چاول سے ایک رتی تک مکھن گائے میں ملا کر

استعمال کریں۔

فوائد: مندرجہ بالا امراض کے لیے نہایت ہی زوداثر اور مُفید اکسیر ہے۔

(۷۷) جوارش آملہ سادہ:

ھوالشافی: آملہ منقیٰ ۵ تولہ۔ ۲۴ گھنٹے گائے کے دودھ میں بھگوئیں۔ پھر دھو کر پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے دو سیر چینی ملا کر قوام کریں۔ بعدازاں پوست بیروں پستہ ۵ ماشہ، طباشیر، پوست ترنج، صندل سفید ہر ایک ایک تولہ، مصطگی دانہ الائچی، ہر ایک چھ ماشہ کوٹ چھان کر شامل کریں۔

ترکیب استعمال: سات ماشہ عرق گاؤ زبان ۱۲ تولہ کے ہمراہ بوقت صبح کھائیں۔

فوائد: دل اور جگر کی حرارت زائدہ کو فرو کرتی ہے۔ مقوی معدہ وقلب ہے۔ صفراوی دستوں اور تبخیر کو روکتی ہے۔ اختلاج کو خاص طور پر مفید ہے۔

(۷۸) جوارش شاہی:

ھوالشافی: زرشک سوا نو تولے، مربہ آملہ، مربہ ہلیلہ، گلاب، عرق بیدمشک، ہر ایک ۵ چھٹانک، چینی دو چھٹانک، حسب معمول جوارش بنالیں۔

ترکیب استعمال: ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاجر ایک چھٹانک۔

فوائد: مقوی دل و دماغ ہے۔ طبیعت کو فرحت دیتی ہے۔ خفقان اور وحشت کو دور کرتی ہے۔

منفعت خاص: مفرح قلب ہے۔

(۷۹) جوارش فواکہہ:

جو کہ بڑھی ہوئی گرمی کو روکنے اور قے کو بند کرنے کے لیے بے مثل دوا ہے۔

ھُوالشافی: آب انار شیریں، آب انار ترش، آب سیب، آب بہی، آب انگور خام، آب زرشک، آب سماق، آب لیموں کاغذی، ہر ایک پاؤ بھر لے کر ہلکی آگ پر پکائیں۔ جب تین حصہ پانی جل کر چوتھائی باقی رہے تو نیچے اتار لیں اور سیر بھر مصری ملا کر قوام بنائیں اور چمچے سے ہلاتے رہیں۔ جب معلوم دے کہ سرد ہونے کے بعد جم جائے گا تو اتار لیں اور کسی ہموار پائنتی کے برتن میں ڈال کر جم جانے پر ٹکیہ کاٹ لیں۔

خوراک: چھ ماشہ سے ایک تولہ تک منہ میں رکھ کر چوستے اور رس نگلتے رہیں۔

فوائد: ضعفِ معدہ کو دور کر کے قوت دیتی ہے۔ دل دھڑکن، دل کی کمزوری، ضعف جگر کو دور کر کے چہرے کی رنگت کو نکھارتی ہے۔ بار بار پیاس لگنے اور بڑھی ہوئی گرمی کو دور کرنے میں لاثانی چیز ہے اور پھر لطف یہ کہ بے حد خوش ذائقہ مٹھائی ہے جس کو بچے بھی بآسانی بلکہ برضاء و رغبت کھا لیتے ہیں۔

(۸۰) جوارش تمر ہندی:

جو کہ معدہ و جگر کو تقویت بخشتی، دل کو فرحت دیتی اشتہائے صادق پیدا کرتی اور صفراوی دستوں کو روکتی ہے۔

ھوالشافی: تمر ہندی، چھلکوں اور دانوں سے صاف کی ہوئی، مویز منقی انار

شیریں، ہر ایک آدھ سیر۔

تمر ہندی اور مویز منقیٰ کو جدا جدا اس قدر کوٹیں کہ مثل مرہم کے ہو جائے، انار کے دانہ کو دبیز کپڑے میں دبا کر نچوڑ لیں اور اسی پانی میں چینی مصفیٰ ایک پاؤ شامل کر کے قوام بنا کر تمر ہندی اور مویز منقیٰ کو شامل کر کے خوب ملائیں اور اسی اثناء میں آب لیموں کاغذی یا تیز سرکہ خالص اور آب انگور نہ ملنے کی صورت میں آب انار ترش قدرے قدرے چھڑکتے رہیں۔ جب قوام درست ہو جائے اور آب مذکور جذب ہو جائیں، اس وقت برگ ریحان چھ ماشہ برگ پودینہ ایک تولہ، مرچ سیاہ، سونٹھ، تج، لونگ، جائفل، عود خام، الائچی خورد، الائچی کلاں، ہر ایک پانچ پانچ ماشہ کوٹ چھان کر قوام میں شامل کر دیں۔ بعد ازاں ایک ماشہ مشک عرق گلاب میں حل کر کے ملائیں مگر یاد رہے کہ اس دوا کو دھات کے برتن میں تیار نہ کریں۔ مجبوراً قلعی شدہ برتن میں بنالیں۔

ترکیب استعمال: نو ماشہ کی مقدار میں یہ جوارش تمر ہندی صبح وشام سادہ پانی کے ہمراہ استعمال فرمائیں۔

افعال و منافع: ضعفِ ہضم کو دور کر کے اشتہائے صادق لاتی ہے جگر کو تقویت بخشتی ہے۔ اپنے فرائض منصبی کو بوجہ احسن بجا لانے کے قابل بنا دیتی ہے۔

اس کے استعمال سے قلب کو بھی قابل محسوس فرحت حاصل ہوتی ہے گرمی کی وجہ سے جب دست آتے ہوں، طبیعت نڈھال ہو، شدت کی پیاس لگتی ہو۔ قے اور ابکائیاں آتی ہوں تو اس کے استعمال سے معتدبہ فائدہ ہوتا

ہے۔ ہیضہ کے دنوں میں اس کا استعمال کرتے رہنا حفظ ماتقدم کے لیے بہترین تدابیر میں سے ہے۔

گرمی کے دنوں میں استعمال کرنے سے گرمی کے دست، گرمی کی وجہ سے پیدا ہونے والا ضعفِ ہضم، بدن میں حرارت کا بڑھنا، گرمی کے اکثر بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔

(۸۱) حب مرواریدی:

ابوالاحسان نور محمد صاحب مجذوب نقشبندی

تیز سے تیز بخار گرم اور خصوصاً تپ محرقہ کے لیے یہ ایک خود آزمودہ بلند پایہ، سہل الحصول نسخہ ہے۔

ھوالشافی: کافور تین تولہ، فلفل سیاہ چھ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ زہر مہرہ خطائی چار ماشہ، طباشیر کبود چار ماشہ، مروارید خالص دورتی، عرق کاسنی آدھ پاؤ میں کھرل کر کے حبوب نخودی تیار کریں۔

ترکیب استعمال: ایک ایک گولی دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے ہمراہ عرق گاؤ زبان، عرق مکو، عرق سونف، ہر ایک دو تولہ دیتے رہیں۔ تاوقتیکہ بخار نہ اترے۔

فوائد: تپ محرقہ کو ایک دن میں دور کرنے والی اور تیز سے تیز صفراوی بخار اس کے کرب واضطراب، دل کا ڈوبنا، پیاس کی شدت وغیرہ کے لیے ایک لاجواب چیز ہے۔

(۸۲) حب صندل مرواریدی:

دل دھڑکن کے لیے لاجواب جواہرات کی گولیاں

ھو الشافی: مروارید ناسفتہ، زہرمہرہ، صندل سفید، ہر ایک چار ماشہ اگر، جدوار، بنفشی، ہر ایک ۵ ماشہ، مشک ۹ رتی، کافور ۳ رتی، گوند ناگوری ۶ ماشہ، ورق نقرہ ایک ماشہ، تمام ادویات کو باریک پیس کر عرق گلاب میں گوندھ کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: دو گولی صبح ہمراہ عرق گلاب و عرق بید مشک اور دو گولی شام ان ہی عرقیات کے ساتھ دیں۔

فوائد: دل دھڑکن کو روکتی ہیں اور گرم بخارات سے قلب کو بچاتی ہیں۔ علاوہ ازیں دوسرے اعضاء رئیسہ کے لیے بھی از حد مفید و مقوی ہیں۔ خفقان کے لیے خصوصیت سے نافع ہیں۔

(۸۳) حب تریاق الاطفال:

از جناب حکیم حازق مولراج صاحب شرما

ھو الشافی: مروارید چار رتی، طباشیر، دانہ الائچی خورد، مغز کنول گٹہ، پوست ہلیلہ زرد، حجر الیہود، گلاب کے پھول کا زیرہ، زہرمہرہ خطائی، نارجیل دریائی ہر ایک چھ ماشہ۔

پہلے سب ادویہ کو الگ الگ باریک پیسیں۔ پھر باہم ملا کر عرق گلاب میں سارا دن خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔ حب تریاق الاطفال تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ، بکری کے دودھ یا کسی دیگر مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔ تالو پر پوست آملہ آب بیخ کیلا میں

رگڑ کر لیپ کریں۔

فوائد: بچوں کے مرض عطاش کی خاص گولی ہے مطب میں موتی والی گولی کے نام سے موسوم ہے۔

مرض عطاش کے علاوہ اسہال سبز، قے، بخار، وغیرہ امراض بچگاں کے لیے اکسیر ہے۔ دانت نکلنے کے زمانہ کی تمام تکالیف کو دور کرتی ہے۔

(۸۴) حریرہ برائے خشک کھانسی:

از حکیم مولوی محمد یار صاحب قریشی

ھوالشافی: سبوس گندم ۵ تولہ، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم تربوز ہر ایک، ایک تولہ، گائے کا گھی دو تولہ، کھانڈ تین تولہ۔

ترکیب تیاری: سبوس گندم کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے، مل چھان کر رکھ دیں۔ مغزیات کو باریک پیس لیں۔ پھر سوائے کھانڈ کے سب اشیاء کو دیگچہ قلعی شدہ میں ڈال کر جوش دیں۔ جب حریرہ کا قوام تیار ہو جائے یعنی گاڑھا ہو جائے تو کھانڈ ملا کر اتار لیں۔

ترکیب استعمال: نیم گرم ہی ایک ایک گھونٹ کر کے پلا دیں۔ یا چمچہ سے کھلائیں۔ دن کی نسبت رات کو سوتے وقت استعمال کرنا بہتر ہے یہ سب وزن ایک دفعہ کے لیے مخصوص ہے۔

فوائد: خشک کھانسی کے لیے بہترین نسخہ ہے۔ نیز مقوی دماغ اور مجرب دوا ہے۔

(۸۵) خمیرہ خشخاش:

جو گرم اور تیز نزلہ کو روکتا، حرارت کو تسکین دیتا اور

منہ سے خون آنے کے لیے مفید اور مجرب ہے۔

ھوالشافی: کوکنار یعنی خشخاش کے مسلم ہال معہ دانوں کے ایک سو عدد لے کر پوست کو علیحدہ کچل لیں اور دانہ خشخاش کو سل پر باریک پیس لیں۔ پھر دونوں کو بارش کے پانی اڑھائی سیر میں سفید قند ملا کر قوام کر کے خمیرہ تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال: چھ ماشہ سے ایک تولہ تک کی مقدار میں یہ خمیرہ خشخاش صبح و شام دونوں وقت یا صرف صبح کو عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد: گرم اور تیز نزلہ کو روکنے کے لیے اس خمیرہ خشخاش کے افعال و خواص بہت کافی اور قابل اطمینان ہیں۔ نزلہ کو سینہ کی طرف گرنے سے روکنا اس کا ایک خاصہ ہے۔

کھانسی کے لیے اچھی مجرب چیز ہے۔

حرارت کو تسکین دینے کے لیے اس کے خواص و افعال مسلمہ ہیں۔

حیض کی زیادتی کو بند کرتا ہے۔

مُنہ سے خون آنے کو روکتا ہے۔

پھیپھڑے کے زخم کو بھرتا ہے۔

غرضیکہ یہ خمیرہ اپنے بیش بہا خواص کے اعتبار سے اس لائق ہے کہ ہر طبیب اسے ہر وقت اپنے مطب کے اندر تیار رکھے۔

(۸۶) خمیرہ صندل سادہ:

جو دل کو قوت دینے اور دل کی حرارت، وحشت اور خفقان

کو دور کرنے کے لیے تیر بہدف ہے۔

ھوالشافی: برادہ صندل سفید ساڑھے سات تولہ لے کر نصف سیر عرق گلاب میں ایک رات دن بھگو رکھیں۔ بعد ازاں جوش دے کر چھان کر قند سفید ایک سیر ملا کر قوام بنا کر خمیرہ تیار کریں۔

ترکیب استعمال: سات ماشہ کی مقدار میں یہ خمیرہ صندل سادہ صبح وشام یا دونوں وقت یا صرف صبح کو عرق گاؤ زبان ۷ تولہ میں عرق گاجر پانچ تولہ ملا کر اس کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد: شدت پیاس کی وجہ سے جب مریض بے چین ہو تو اس خمیرہ کی پہلی خوراک ہی سے فائدہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ دل زور سے دھڑکتا ہو' خفقان اور وحشت کی شکایت لاحق ہو' دل کمزور ہو گیا ہو اور ذرا ذرا سی بات پر گھبرا اٹھتا ہو تو اس خمیرے کا استعمال کریں اور اکسیر سے بڑھ کر فوائد دیکھیں۔ طبیب حاذق کی رائے سے موقعہ ومحل دیکھ کر ٹھیک استعمال کرایا جائے' تو واقعی یہ خمیرہ بہت اچھی چیز ثابت ہوتا ہے۔

(۸۷) دواء بارد:

از حکیم مولراج صاحب شرما

ھوالشافی: برادہ سکہ مصفیٰ ایک تولہ' طباشیر' دانہ الائچی خورد' گل سرخ ہر ایک ایک تولہ' مصری کوزہ دو تولہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں یہاں تک کہ غبار کی مثل ہو جائیں۔ دوا تیار ہے۔

فوائد: سوزش بول، ابتدائی سوزاک، جریان وسیلان الرحم اور احتلام کے لیے اکسیر ہے۔

(۸۸) صفراوی بخار کی لاجواب دوا:

از ابو الاحسان نور محمد مجذوب نقش بندی

آبِ حیات ماہ ستمبر ۱۹۳٦ء میں مدیر آبِ حیات کے حوالہ سے ایک نسخہ حکیم محمد عبداللہ کا عطا کردہ شائع ہوا تھا۔ جو تجربہ پر ازبس اکسیر صفت ثابت ہوا۔ لہٰذا ناظرین کی خدمت میں ہدیۃً تحریر کر رہا ہوں۔

ھوالشافی: دن میں چار بار ہمراہ عرق صندل یا عرق کیوڑہ دو دورتی کی مقدار میں کھلائیں۔

فوائد: صفراوی بخار کو ایک دن میں دور کرنے والا اور جملہ عوارضات بخار مثلاً بے چینی، ہذیان، پیاس کی شدت جلن، غنودگی اور اسہال کے واسطے کم قیمت، سہل الحصول، مگر حیرت انگیز فوائد کا نسخہ ہے۔

(۸۹) دوائے ہیضہ:

از مولوی عبدالحکیم صاحب مرحوم، قصوری

ھوالشافی: زہر مہرہ، طباشیر، دانہ الائچی، زرشک، پوست سماق ہر ایک ایک ماشہ، فلفل سیاہ ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان دو تولہ میں کھرل کر کے شربت انار چار تولہ میں ملا کر پلائیں۔ ان شاء اللہ بہت ہی فائدہ مند چیز ہے۔ بار ہا کا مجرب ہے۔

(۹۰) دوائے تپ کہنہ:

مولوی عبدالحکیم صاحب (مرحوم)

ھوالشافی: چاندی کا برادہ ایک تولہ' ابرک سیاہ ۴ تولہ' ہر دو کو عرق بید مشک کے ساتھ زوردار ہاتھوں سے کھرل کرنا شروع کر دیں۔ عرق ہذا کی جب سالم بوتل جذب ہو جائے تو چھ سیر کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔

خوراک: ایک رتی کی مقدار میں ہمراہ مکھن استعمال کریں۔

فوائد: ضعف قلب' پرانے بخاروں کے لیے اکسیر ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔

(۹۱) دوائے خفقان:

ھوالشافی: صندل سفید' گل گاؤ زبان' ہر ایک ایک تولہ' کشنیز' کہربا' ہر ایک نو ماشہ' سنگ یشب ۷ ماشہ' عرق بید مشک دو تولہ میں کھرل کیا ہوا' مروارید ۳ ماشہ' عرق کیوڑہ ۳ تولہ میں کھرل کیا ہوا۔ صدف صادق' دو ماشہ' کشمش ۵ تولہ۔ سب دواؤں کو پیس کر یک جان کر لیں۔

ترکیب استعمال: دو ماشہ' عرق کیوڑہ ۵ تولہ۔ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس اور ٹنکچر سٹیل' ہر ایک ۵ بوند کے ہمراہ پلائیں۔

فوائد: خفقان میں مفید ہے۔

(۹۲) دوائے شریٰ:

ھوالشافی: پودینہ ٦ ماشہ' شکر سفید ایک تولہ' پودینہ کو پانی میں گھوٹ کر شکر ملا دیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ صبح و شام دونوں وقت ایسی ایک ایک خوراک پلائیں۔

فوائد: شریٰ یعنی پتی جس میں بدن پر سرخ رنگ کے چھوٹے چھوٹے اُبھار

پیدا ہو جاتے ہیں اور ان میں خارش ہوتی ہے کے لیے یہ نہایت مفید دوا ہے۔

(۹۳) دوائے لوزتین:

ھوالشافی: لعابِ اسپغول، ایک تولہ آدھ پاؤ پانی میں نکال کر صاف کر کے کاربالک ایسڈ، گلیسرین ساٹھ قطرے اضافہ کر کے رکھیں۔

ترکیب استعمال: دن میں تین مرتبہ اس دوا سے غرغرے کرائیں۔

فوائد: لوزتین کی سوزش دور کرنے کے لیے بے حد مفید ہے۔

(۹۴) دوائے معرق: (طبی فارماکوپیا)

ھوالشافی: بیخ سہانجنہ، اڑھائی تولہ کو تیس تولہ اُبلتے ہوئے پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ دو گھنٹہ کے بعد نتھار لیں۔ ۵ تولہ یہ جوشاندہ لے کر اس میں دس گرین پوٹاشیم نائیٹریٹ حل کر لیں۔

مقدار خوراک: یہ ایک خوراک ہے۔ **ایسی ایک ایک** خوراک حسبِ ضرورت دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔

فوائد: بہترین مِدّر ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری، استسقاء اور گنٹھیا میں مفید ہے۔ تازہ امرض کو بذریعہ ادرار دفع کرتا ہے۔

(۹۵) دواء حموضت وصفراویت معدہ:

ھوالشافی: بجھا ہوا چونا، نصف اونس، پانی دو پوائنٹ، بخوبی ملا کر رکھ دیں اور بارہ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں۔ بعدہ نتھار کر ہم وزن دودھ ملا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال: بوقتِ ضرورت تھوڑا تھوڑا مریض کو پلائیں۔

فوائد: معدے کی حموضت اور صفراویت کے لیے نہایت نافع ہے۔ بدہضمی کو

دور کرتی اور دودھ کو ہضم کرتی ہے۔ بچوں کے لیے خصوصیت سے مفید ہے۔

(۹۶) دواء رعاف:

ھوالشافی: پھٹکڑی دو ڈرام، پانی ۶ اونس، پھٹکڑی کو پانی میں حل کر کے رکھ دیں۔

ترکیب استعمال: بذریعہ پچکاری ناک میں پہنچائیں۔

فوائد: نکسیر کو فوراً بند کر دیتی ہے۔

(۹۷) دواء سوزش مثانہ:

ھوالشافی: اسپغول مسلم دو ڈرام، پانی ایک پائنٹ، دس منٹ تک جوش دے کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال: اس میں سے بقدر دو اونس دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔

فوائد: سوزش مثانہ، سلسل بول اور تقطیر بول میں مفید ہے۔

(۹۸) دواء قروح دہن:

ھوالشافی: نیلا توتیا ۵ گرین، شہد خالص ایک اونس، نیلا توتیا کو باریک پیس کر شہد میں بخوبی مخلوط کر لیں۔

ترکیب استعمال: انگلی کے ساتھ زخموں پر لگائیں۔ اور رال ٹپکنے دیں۔

فوائد: منہ کے زخموں میں مفید ہے۔

(۹۹) سفوف صندل:

از جناب مولوی چراغ الدین صاحب

ھوالشافی: صندل سرخ، صندل سفید، نیم کی خشک پتیاں، مہندی کی خشک پتیاں، ملٹھی کی پتیاں، مجیٹھ، کچور، ہر پچی، گیرو۔ سب ادویہ برابر وزن لے کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال: بچوں کو ایک رتی، بڑوں کو ایک ماشہ، ہمراہ شربت عناب خانہ ساز، مریض کی عمر کے مطابق ایک تولہ سے چار تولہ تک میں ملا کر چٹائیں یا دوا پھانک کر اوپر سے شربت عناب نوش فرمائیں۔

فوائد: خون کے جوش اور خون کی خرابی کی وجہ سے نکلنے والے پھوڑے پھنسیوں کے لیے بے حد مفید ہے۔ جن عورتوں کے بچے عموماً پھوڑے پھنسیوں میں مبتلا رہتے ہیں یا مر جاتے ہیں۔ ان کو دوران حمل میں اس سفوف کی ایک دو خوراک روزانہ دیجئے۔۔۔۔۔۔ سو فی صدی مجرب ہے۔

(۱۰۰) سفوف زہر مہرہ خطائی:

تپ محرقہ والوں اور دوسرے قسم کے تپوں کے لیے مفید دوا

ھوالشافی: صندل سرخ دس تولہ، کافور ۸ ماشہ، زہر مہرہ ۵ تولہ گیرو ۵ تولہ۔ باریک کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک سے دو رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

فوائد: تپ محرقہ، تپ طاعون اور دیگر اقسام کے تپوں کے لیے اکسیر الاثر ہے۔ گھبراہٹ، پیاس، بے چینی وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔ مریض کو دیتے ہی تسکین ہو جاتی ہے۔ ہر مطب میں رہنے کے لائق بے نظیر تحفہ ہے۔

* * *

شربت

شربت میں دو ہی بڑے اجزاء ہیں، اوّل کھانڈ، دوم پانی، عرق یا جوشاندہ۔ کھانڈ سے دیسی کھانڈ مراد ہے۔ زمانہ قدیم سے آج تک جتنے تجربات ہوئے ہیں ان میں آخری جو بات دریافت ہوئی ہے وہ یہ ہے۔ شکر جس قدر زیادہ صاف ہو اسی قدر زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتی ہے اس واسطے دیسی بورا کھانڈ کا استعمال سب سے مفید مانا گیا ہے۔ جب شربت تیار کر رہے ہوں تو کفگیر سے کف اتارتے جائیں اور اس قسم کا کفگیر صاف اور سوراخ دار چپٹا ہونا چاہیے۔ لوہے کا بنا ہو یا تانبے کا مگر اس پر قلعی چڑھی ہوئی ہو۔ بعض قسم کے سادہ شربتوں میں دانہ بن کر وہ جم جاتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ جب پہلی بار شربت کا قوام پکایا جائے تو اس میں پانی ملا دودھ ڈال کر کف اتاریں یا تھوڑی سی مقدار میں ٹاٹری یعنی لیموں کا رس ڈال کر قوام بنائیں تاکہ قوام میں معمولی سی ترشی پیدا ہو جائے جس سے شربت کبھی نہیں جمتا۔ چونکہ بعض ایسے بھی شربت ہیں جن میں ترشی کی آمیزش ممنوع ہے۔ اس واسطے ان میں ایک سیر کھانڈ میں ایک چھٹانک دودھ ملا کر اوّل زیادہ قوام بنا کر ابال کر گاڑھا کیا جاتا ہے اور اس عرصہ میں کف لے کر دودھ بالائی کی صورت میں خارج کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس طریقہ سے شربت نہیں

جمتا اور نہ اس میں دانہ بنتا ہے۔

مگر جو ولائتی شربت نہیں جمتے۔ ان میں بہت تھوڑی سی ٹاٹری کی مقدار ہوتی ہے اور یہی حالت لیموں کا پانی ڈال کر پیدا ہو سکتی ہے۔ عرق پانی جوشاندہ یا سیال شکر کے ساتھ ملانا ہو اسے شکر کے وزن سے آدھے کا ہونا لازمی ہے۔

مثلاً ایک سیر شکر کا شربت تیار کرنا ہے تو آدھ سیر پانی میں پکا کر فوراً اچھا قوام ہو سکے گا۔ اور اگر سیر بھر شکر میں سیر بھر پانی ملا دیں تو ضرورت کے مطابق قوام پر لانے کے لیے خواہ مخواہ آگ جلانے اور وقت صرف کرنے کا نقصان ہوگا اگر قوام بناتے وقت کسی دوائی کا جوشاندہ یا عرق ڈالنا ہو تو شربت بنانے کے لیے پانی نہیں ڈالا جاتا بلکہ صرف عرق یا جوشاندہ کو پانی کی جگہ پر استعمال کر لیا جاتا ہے۔ آج کل جو شربت تجارت کے لیے گرمیوں کے موسم میں تیار کر کے بنائے جاتے ہیں۔ ان میں بجائے پھل کا جوشاندہ ڈالنے کے سادہ شربت تیار کر کے اس میں اسی پھل کا اینس (روح) ڈال کر خوش بودار بنا لیا جاتا ہے اور ہر ایک پھل کے یہ اینس تقریباً تمام بڑے بڑے کیمسٹوں کی دوکانوں سے مل سکتے ہیں۔ سادہ شربت کو ٹھنڈا کر کے اس میں چند قطرے اینس داخل کر کے ہلا کر ملا دیں اور حسبِ ضرورت ذائقہ اور خوشبو پیدا ہو جانے پر ایک شربت کی بوتل میں ڈال لیا جائے اس قسم کے تیار کردہ شربت پر مضبوط کارک لگانا چاہیے جس پھل کا شربت درکار ہو۔ اسی قدر اینس ملا سکتے ہیں جن میں مندرجہ ذیل اشیاء کے اینس مشہور ہیں:

لیموں، فالسہ، بادام، کیلا، سیب، بہی، کیوڑہ، گلاب، صندل وغیرہ۔

مرکب شربت جو عطار لوگ بنا کر بیچتے ہیں۔ خاص ترکیبوں سے تیار کیے جاتے ہیں مگر عام ترکیب یہ ہے کہ دواؤں کو لے کر پانی میں بارہ گھنٹے تک بھگو رکھیں اور اس کے بعد گرم کر کے جب جوشاندہ پانی میں آدھا رہ جائے تو کپڑے میں چھان کر اس میں شکر ملا کر قوام بنائیں اور ٹھنڈا کر کے شیشیوں میں بھر لیں۔

(۱۰۱) شربت کافور:

ھوالشافی: گل نیلوفر ۴ چھٹانک، کافور ایک ماشہ، ست پودینہ جنگلی ایک ماشہ، پانی ایک سیر، شکر سفید تین پاؤ۔

پانی میں گل نیلوفر ڈال کر رات بھر کے لیے بھگوئے رکھیں اور صبح کے وقت انہیں اس قدر ابالیں کہ پانی صرف ڈیڑھ پاؤ رہ جائے۔ اب اس پانی کو چھان کر اس میں شکر سفید ملا کر نرم آنچ پر رکھیں۔ ادھر کافور اور ست پودینہ جنگلی کو ایک شیشی میں بند کر کے دھوپ میں رکھیں۔ جب پانی کی شکل اختیار کر لے تو اس شربت کا قوام اتار کر ٹھنڈا ہونے پر اس میں ملا کر ایک چمچہ سے خوب ہلا ہلا کر ملا دیں۔ تا کہ ایک جان ہو جائیں اور شربت کو استعمال کرنے سے پہلے خوب ہلا لیا کریں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

فوائد: یہ شربت خون کے جوش، اعصابی بیماریوں اور پلیگ کے تپ میں صرف جوانوں کو دیا جاتا ہے۔

(۱۰۲) صفراتوڑ شربت:

از ابو الاحسان نور محمد مجذوب نقشبندی

آبِ حیات ماہ فروری ۱۹۳۸ء کے صفحہ ۱۹ پر اس شربت کا نسخہ درج تھا میں نے تیار کر کے تجربہ کیا۔ نہایت مفید ثابت ہوا۔ لہٰذا میں نے اسی کو اپنا معمول مطب بنا لیا ہے۔ آپ بھی تیار کر کے میرے دعوٰی کی تصدیق فرمائیں۔

نسخہ ملاحظہ ہو:

ھوالشافی: آلو بخارا ۵ دانہ، املی ۵ تولہ، عرق سونف ۷ تولہ، عرق گلاب ۵ تولہ، شربت گلاب ۴ تولہ۔

آلو بخارا، املی کو عرق سونف اور گلاب میں جوش دے کر چھان لیں پھر شربت ملا کر مریض کو پلا دیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی دو خوراکیں روزانہ استعمال کی جاسکتی ہیں۔

فوائد: صفراء کی شدت کو توڑنے، قے اور ابکائی، دردسر، پیاس کی شدت، پیشاب کی حدت، ہاتھ پاؤں کی جلن کو دور کرنے والا لاثانی نسخہ ہے۔

(۱۰۳) شربت لوکاٹ:

جو فرحت بخشتا اور صفرا کو تسکین دیتا ھے

ھوالشافی: لوکاٹ کا پانی دو سیر لے کر اس میں قند سفید شامل کر کے قوام بنالیں۔ بس شربت لوکاٹ تیار ہے۔

ترکیب استعمال: چار تولہ کی مقدار میں یہ شربت لے کر اس میں حسب

ضرورت پانی کا اضافہ کر کے دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔

فوائد: موسم گرما کے لیے ایک بے نظیر تحفہ ہے۔ صفراء کے جوش کو تسکین دینے اور قلب کو فرحت بخشنے کے لیے اس شوقیہ طور پر استعمال کیجیے اور اپنے دوستوں کو استعمال کرائیے۔ اور اس کے کرشمے دیکھیے۔

(۱۰۴) شربت گڑھل:

جو گرمیوں کے موسم کے لیے ایک خاص تحفہ ہے

ھوالشافی: گل گڑھل سو عدد لے کر سبز پتوں کو دور کر کے ایک چینی کے برتن میں رکھیں اور آب لیموں کاغذی پاؤ بھر ڈالیں۔ ایک روز کے بعد مصری ایک سیر کو بارش کے دو سیر پانی میں حل کر کے برتن مذکور میں ڈال دیں۔ چار پانچ روز کے بعد چھان کر قوام بنا رکھیں۔ بس شربت گڑھل تیار ہے۔

ترکیب استعمال: چار تولہ کی مقدار میں یہ شربت لے کر اس میں ۱۲ تولہ عرق گاؤزبان شامل کریں اور حسبِ ضرورت پانی کا اضافہ کر کے دن میں دو یا تین بار استعمال کریں۔

ضرورت سمجھیں تو برف بھی ملا سکتے ہیں۔

فوائد: یہ شربت ان شربتوں میں سے ہے جو موسم گرما میں صفرا کی حدت کو توڑنے اور تفریح قلب کے لیے شوقیہ طور پر استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ موسم گرما میں اس کا استعمال جاری رکھا جائے تو اکثر گرم امراض سے فائدہ رہتا ہے۔ فوائد اور ذائقہ کے اعتبار سے ایک لاجواب شربت ہے۔

(۱۰۵) شربت انار ترش:

جو گرمی کی شکایت کو دور کرنے اور بھوک لگانے کے لیے ایک قابل قدر تحفہ ہے۔

اجزاء و ترکیب: آب انار ترش دو سیر، پودینہ سبز تازہ، عودِ خام مصطگی، آملہ ہر ایک سات ماشہ، پوستِ بیرون پستہ ڈیڑھ ماشہ دواؤں کو ذرا کوٹ کر پانی میں جوش دے کر مل چھان کر آب انار مذکور اور قند سفید ایک سیر شامل کر کے قوام بنا لیں۔ بعدہٗ مصطگی سفوف کر کے قوام میں شامل کریں۔

ترکیب استعمال: دو تولہ کی مقدار میں یہ شربت لے کر حسبِ ضرورت پانی اور برف وغیرہ میں ایک یا دو مرتبہ استعمال کریں اور پہلی ہی خوراک میں مرض میں افاقہ ملاحظہ فرمائیں۔ عجیب شے ہے۔

فوائد: دل کو تقویت دینے کے لیے یہ شربت ایک اچھی چیز ہے۔ خاص طور پر موسم گرما میں جب دل دھڑکتا ہو تو اکثر اس کی ایک ہی خوراک سے نمایاں فائدہ ہو جاتا ہے۔ معدہ کی گرمی کو زائل کرنے کے لیے بہت قابل قدر تحفہ ہے۔ بھوک لگانے کے لیے بھی اس کا اثر بہت قوی پایا گیا ہے۔ ایک دفعہ بنا کر آزمائش کریں۔ تو آپ کو اس کے فوائد کا پورا علم ہو جائے گا۔

(۱۰۶) شربت فالسہ:

جسے دستوں کو روکنے اور معدہ جگر کو تقویت دینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

اجزاء و ترکیب: فالسہ پختہ و تازہ لے کر پانی میں مل کر چھان لیں۔ اگر

آب فالسہ نصف سیر ہو تو قند سفید ایک سیر شامل کر کے قوام بنا لیں۔ بس شربت فالسہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال: دو تولہ سے لے کر چار تولہ تک کی مقدار میں یہ شربت لے کر حسب ضرورت پانی ملائیں۔

فوائد: موسم گرما میں حرارت کے بڑھنے کی وجہ سے پیدا ہونے والی اکثر شکایات کے لیے شربت فالسہ ایک قابل قدر چیز ہے۔ اس کے استعمال سے متلی اور قے کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ دستوں کو روکنے کے لیے بھی یہ ایک اچھی چیز ہے۔ معدہ اور جگر کو تقویت دینے اور ان کی زائد حرارت کو تقویت دینے کے لیے شربت فالسہ ایک لاجواب چیز ہے۔

موسم گرما میں اسے استعمال کر کے فیض حاصل کریں۔

(۱۰۷) شربت رُوح افزا:

صندل سفید کا عمدہ سا ٹکڑا لے کر قدرے پانی ڈال کر کسی پتھر کے پیالے میں گھس کر اور مصری ملا کر پلایا کریں۔ دل دھڑکن کے لیے بہت مفید ہے۔ پیاس کو بجھا کر دل میں سرور پیدا کرتا ہے۔

پرہیز: دل کی بیماریوں میں گڑ، شکر اور پسینہ آور چیزوں سے پرہیز کرائیں اور علی الصبح اندھیرے اندھیرے باغ یا سرسبز شاداب جنگل کی سیر کیا کریں۔

(۱۰۸) شربت خشخاش:

جو کھانسی اور گرم نزلہ کے لیے بہت مفید اور مجرب ہے۔

اجزاء وترکیب: کوکنار مسلم معہ دانوں کے ایک سیر لے کر پانی میں جوش

دیں۔ بعدہٗ چھان کر قند سفید دو سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔ شربت تیار ہے۔

ترکیب استعمال: دو تولہ سے لے کر چار تولہ تک کی مقدار میں یہ شربت دن میں دو ایک مرتبہ استعمال کریں اور اس کے حیرت انگیز فوائد کا مشاہدہ کریں۔

فوائد: یہ شربت دل و دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ سینہ کو بلغم سے خالی کرتا ہے۔ کھانسی کی شکایت اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے گرم نزلہ و زکام کے لیے بہت مفید اور مجرب چیز ہے۔

(۱۰۹) شربت بزوری بارد:

جگر کے گرم امراض میں مفید ہے اور جگر کی گرمی کی زائل کرتا ہے۔

اجزاء وترکیب: پوست بیخ کاسنی دو تولہ، تخم خربوزہ، تخم ککڑی، کھیرا، ہر ایک ڈیڑھ تولہ، مغز تخم خربوزہ آٹھ ماشہ، پانی میں جوش دے کر اور مل چھان کر قند سفید ایک سیر شامل کر کے قوام بنالیں۔

ترکیب استعمال: دو تولہ سے چار تولہ تک کی مقدار میں یہ شربت لے کر حسبِ ضرورت پانی ملا کر دن میں ایک دو مرتبہ استعمال کرائیں۔

فوائد: جگر کی گرمی کو زائل کرتا ہے۔ پیشاب کھول کر لاتا ہے۔ بے حد مفید اور مقوی چیز ہے۔

(۱۱۰) شربت فواکہہ:

جو جسم کو تقویت دینے اور کمزوریوں کا ازالہ کرنے کے لیے

ایک مفید دوا ھے۔

ھوالشافی: آب انار شیریں، آب انار ترش، آب بہی ترش، آب سیب شیریں، آب بہی شیریں، آب سیب ترش، آب امرود ہر ایک ایک سیر، آب زرشک نصف سیر، سب کو جوش دیں۔ بعدہ ۳ سیر قند سفید ملا کر شربت تیار کرلیں۔

ترکیب استعمال: دو تولہ سے چار تولہ کی مقدار میں یہ شربت لے کر اس میں حسب ضرورت پانی شامل کر کے نوش فرمائیں۔ ضرورت سمجھیں تو برف بھی ڈال سکتے ہیں۔

فوائد: دل و دماغ اور معدہ وجگر کو قوت بخشنے کے لیے یہ ایک عجیب الفعل دوا ہے۔ اس میں غذائیت بھی ہے اور دوائیت بھی۔ قوتِ ذائقہ کا سامان اور افادیت بھی نازک سے نازک اور امیر طبع سے امیر طبع لوگوں کے لیے بھی مرغوب اور دل پسند چیز ہے۔

(III) شربت مفرح الارواح:

یہ شربت موسم گرما میں گرم مزاج حضرات کے لیے ایک عجیب تحفہ ھے۔

ھوالشافی: گل نیلوفر سفید، گل بنفشہ، گل گاؤزبان، صندل سفید، آلو بخارا ہر ایک ۵ تولہ، مغز خیارین، مغز بادام ہر ایک تین تولہ، گل گڑھل ایک تولہ، بغیر مغزیات کے باقی دوائیں رات کو عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک نصف سیر، حسبِ ضرورت پانی میں بھگوئیں اور صبح نرم آنچ پر جوش دیں۔ جب پانی

نصف رہ جائے اتاریں اور مل کر کپڑے میں چھان لیں پھر مصری اڑھائی سیر کے ہمراہ قوام دیں۔ قوام ہونے کے قریب مغزیات کا شیرہ عرق گلاب وعرق بیدمشک سے نکال کر داخل کریں۔ ٹھیک قوام ہو جانے پر بوتلوں میں بھر لیں۔

ترکیب استعمال: صبح وشام پانی ملا کر پلائیں۔

فوائد: دافع حرارت وخفقان، حار دل کو فرحت اور سرور دیتا ہے۔ طبیعت کو چست اور چالاک کرتا ہے۔ گھبراہٹ اور تپش اور بے قراری کو تسکین بخشتا ہے۔ اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

(۱۱۲) شربت آلو بخارا:

ھوالشافی: آلو بخارا ایک پاؤ، املی ایک چھٹانک، پانی تین پاؤ۔ کھانڈ سفید تین پاؤ۔

آلو بخارا اور املی کو ملا کر پانی میں ڈال کر اُبالیں۔ حتیٰ کہ تمام شیرہ کا پانی صرف ڈیڑھ پاؤ باقی رہ جائے۔ اب اسے چھان کر شکر ملا کر گرم کر کے شربت کا قوام تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال: دو تولہ سے چار تولہ تک ہمراہ عرق کاسنی یا آبِ تازہ استعمال کرائیں۔

فوائد: پیاس کو دور کرتا ہے اور صفراوی بخاروں میں اس کا استعمال تسکین طبع کا باعث ہوتا ہے۔

(۱۱۳) شربت املی:

ھوالشافی: املی دو چھٹانک، پانی آدھ سیر، شکر سفید تین پاؤ، پانی میں املی

ڈال کر پکانا شروع کریں اور جب یہ پانی صرف ۵ چھٹانک رہ جائے تو اس میں شکر ملا کر نرم آنچ پر قوام کر لیں۔

ترکیب استعمال: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد: دافع صفراء، مقوی معدہ، دل خراب ہونے اور قے کو روکتا ہے۔

(۱۱۴) شربت املی آلو بخارا والا:

ھوالشافی: املی ۳ چھٹانک، آلو بخارا ایک چھٹانک، پانی تین پاؤ، شکر سفید ۳ پاؤ۔

املی اور آلو بخارا کو پانی میں ڈال کر ابالیں اور شکر ملا کر گرم کر کے شربت کا قوام بنا لیں۔

ترکیب استعمال: دو تولہ سے چار تولہ تک نوش فرما لیا کریں۔

فوائد: دافع تشنگی و صفراء اور مقوی معدہ ہے۔

(۱۱۵) شربت لیموں:

تازہ لیموں کا پانی آدھ سیر، کھانڈ یا مصری سیر بھر، پہلے کھانڈ کو پانی میں ملا کر آگ پر قوام کریں۔ جب قوام گاڑھا ہو جائے تو اس میں آبِ لیموں ملا دیں اور ایک جوش آ جانے پر اتار لیں۔ اگر زیادہ دیر رکھا گیا تو کڑوا ہو جائے گا۔

فوائد: خون کو کھاری کر کے فرحت پہنچاتا ہے۔ پیاس کو دور کرتا ہے۔ متلی اور قے کو موقوف کرتا ہے۔ ہاضم اور مقوی معدہ اور جگر ہے صفراوی بخار کے واسطے بہت مفید ہے۔ موسمی بخار میں بھی مفید ہے۔

تمام ترش قسم کی ادویات کے شربتوں کو قلعی دار دیگچی میں تیار کرنا چاہیے۔ لوہے کا کوئی اوزار لگانا نہ چاہیے ورنہ رنگ سیاہ ہو جائے گا۔

(۱۱۶) شربت بادام:

ھوالشافی: مغز بادام شیریں دو چھٹانک، پانی چھ چھٹانک شکر سفید تین چھٹانک۔

مغز بادام پیس کر پانی میں شیرہ نکالیں اور نہایت ہی نرم آگ پر رکھ کر اس میں شکر سفید ملا کر شربت کا نرم سا قوام بنالیں۔

ترکیب استعمال: دو تولہ سے چار تولہ تک ہمراہ عرق سونف یا دیگر بدرقہ جات کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ، دل و دماغ و جگر و خصیتین ہے شدت پیاس کو کم کرتا ہے۔

(۱۱۷) شربت بادام مرکب:

ھوالشافی: مغز بادام شیریں ایک چھٹانک، چہار مغز ایک چھٹانک، شکر سفید تین پاؤ۔

مغز بادام اور چار مغز ملا کر پانی میں رگڑ کر شیرہ بنائیں اور اس میں شکر سفید ملا کر نرم آنچ پر شربت کا پتلا سا قوام کرلیں۔

(۱۱۸) **ھوالشافی:** مغز بادام شیریں تین چھٹانک، رس لیموں دو عدد، پانی آدھ سیر مغز بادام کا شیرہ پانی میں نکال کر اس میں لیموں کا رس نچوڑ دیں اور شکر ملا کر نرم نرم آگ پر گرم کر کے شربت کا پتلا سا قوام کرلیں۔

(۱۱۹) شربت دافع حرارت خفقان حار:

از ڈاکٹر حکیم سید احمد گیلانی

ھوالشافی: گل گاؤ زبان ۵ تولہ' صندل سفید ۵ تولہ' مغز بادام تین تولہ' گل بنفشہ ۵ تولہ' گل نیلوفر ۵ تولہ' آلو بخارا ۵ تولہ' گل گڑھل ایک تولہ' مغز خیارین ۳ تولہ' سوائے مغزیات کے باقی ادویہ کو عرق گلاب و عرق بید مشک ہر ایک آدھ سیر میں چوبیس گھنٹے بھگوئے رکھیں پھر نرم آنچ پر جوش دے کر مل چھان لیں اور مصری تین پاؤ ڈال کر قوام درست کر لیں' قوام سے پہلے مغزیات کو عرق بید مشک ۵ تولہ' عرق کیوڑہ ۵ تولہ' عرق گلاب ۵ تولہ میں خوب گھوٹ چھان کر شامل کر لیں پھر قوام درست کر کے نیچے اتار لیں۔

ترکیب استعمال: ۵ تولہ ہمراہ آبِ تازہ' دن میں تین دفعہ۔

فوائد: خفقان حار اور دفعیہ حرارت کے لیے تجربہ پر از حد مفید اور مجرب پایا گیا ہے۔ بنائیں اور دعائے خیر سے یاد کریں۔

(۱۲۰) شربت الائچی خورد:

ھوالشافی: الائچی خورد آدھ چھٹانک' لیموں ۴ عدد' شکر سفید تین پاؤ' پانی آدھ سیر۔

الائچی خورد کو کوٹ کر پانی میں ملا کر گرم کر کے ۵ چھٹانک تک ملا دیں اور اس میں لیموں نچوڑ کر چھان کر پانی میں شکر ملا کر شربت کا قوام پکائیں۔ تیار ہے۔

ترکیب استعمال: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد: نہایت خوش ذائقہ' مفرح اور ہاضم ہے۔

(۱۲۱) شربت دینار:

هوالشافی: ریوند چینی ڈیڑھ تولہ' تخم کشوث ڈیڑھ تولہ' گلاب کی پتی ۴ تولہ' بیخ کاسنی آٹھ تولہ' شکر سفید ڈیڑھ پاؤ' پانی ڈیڑھ سیر۔

ریوند چینی کو کوٹ کر ایک ململ کے رومال میں باندھ کر پانی میں ڈال دیں اور اس میں پہلی چار دوائیں ملا دیں۔ رات بھر بھگوئے رکھنے کے بعد جوش دے کر پانی کو دس چھٹانک کے قریب لا دیں۔ اب چھان کر اس میں شکر سفید ملا کر قوام پکائیں اور شربت تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال: دو تولہ سے چار تولہ تک ہمراہ عرق کاسنی یا عرق گلاب وغیرہ استعمال کرائیں۔

فوائد: جگر اور معدہ کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ شکر کو ملائم کرتا ہے اور پیشاب کو جاری کرتا ہے اور صفراوی مزاجوں کے لیے باعث تسکین ہے۔ سدوں کو دور کرنے میں بھی مفید ہے۔

(۱۲۲) شربت سکنجبین:

هوالشافی: سرکہ ۳ چھٹانک' گلاب ۳ چھٹانک' عرق گلاب ۳ پاؤ' شکر سفید ۳ پاؤ۔

سرکہ گلاب کی پتی اور عرق گلاب کو جوش دے کر شیرہ کی مقدار کو ۵ چھٹانک تک لائیں اور اب اس کو چھان کر اس میں شکر سفید ملا کر گرم کر کے

شربت کا قوام تیار کریں۔ دو تولہ سے چار تولہ تک ہمراہ عرق گلاب۔

فوائد: بلغم کو خارج کرتا ہے۔ تپ صفراوی میں مفید ہے۔

(۱۲۳) شربت پودینہ:

ھوالشافی: سبز پودینہ آدھ سیر، پانی ایک سیر، شکر سفید ۳ پاؤ۔

سبز پودینہ کو پانی میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ شیرہ ڈیڑھ پاؤ کے قریب رہ جائے۔ اب اسے چھان کر سفید شکر ملا کر گرم کر کے شربت کا قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال: دو تولہ سے چار تولہ تک ہمراہ عرق پودینہ یا عرق سونف وغیرہ کے دیں۔

فوائد: تپ، تلی، ہاضمہ اور معدہ کی رطوبت دور کرنے میں مفید ہے معدہ میں قراقر اور ہوا پیدا ہونے کو روکتا ہے اور قوت ہاضمہ کو بڑھاتا ہے۔

(۱۲۴) شربتِ گلاب:

ھوالشافی: تازہ گلاب کی پتی ایک پاؤ، عرق گلاب تین پاؤ، شکر سفید تین پاؤ۔

عرق گلاب میں گلاب کی پتی ڈال کر اس قدر گرم کریں کہ یہ عرق صرف ڈیڑھ پاؤ رہ جائے۔ اب اس کو چھان کر اس میں شکر سفید ملا کر گرم کر کے شربت کا قوام تیار کریں۔

ترکیب استعمال: دو تولہ سے چار تولہ تک ہمراہ عرق گلاب وغیرہ۔

فوائد: گرم تپ میں نافع ہے۔ پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے معدہ کو تقویت

پہنچاتا اور شکم کو نرم کرتا ہے۔

(۱۲۵) شربت ورد:

ھوالشافی: پھول گلاب عمدہ ڈیڑھ پاؤ، عرق گلاب عمدہ ڈیڑھ پاؤ عرق کیوڑہ ڈیڑھ پاؤ۔

پھولوں کو عرق میں رات بھر بھگو کر صبح پکائیں جب نصف رہ جائے۔ تو مل چھان کر مصری ملا کر قوام کر لیں۔ نہایت عمدہ ہوگا۔

ترکیب استعمال: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد: مفرح، مقوی دل، مرکب القوی اور دست لانے والا ہے۔

(۱۲۶) شربت فرحت افزا:

ھوالشافی: گل گاؤزبان دس تولہ، گل نیلوفر ۵ تولہ، گل سیوتی ۵ تولہ، ابریشم مفرض ۱۰ تولہ، کشنیز اڑھائی تولہ، الائچی سفید اڑھائی تولہ، پانی کی بائیس بوتل ڈال کر سات بوتل عرق کشید کریں اور بارہ سیر کھانڈ ڈال کر شربت کا قوام کریں۔ بوتل بھرتے وقت روح بید مشک و کیوڑہ اڑھائی تولہ شامل کرتے جائیں۔

ترکیب استعمال: ۵ تولہ کی مقدار میں استعمال کرایا کریں۔

فوائد: مفرح ومقوی قلب اور فرحت افزا شربت ہے۔

(۱۲۷) شربت مفرح القلوب:

ھوالشافی: گل سرخ، صندل سفید، گل بنفشہ، مکوشاہترہ، عناب، تخم کاسنی، مغز خیارین ہر ایک ۵ تولہ، عرق گلاب دو تولہ، عرق بید مشک دو تولہ، شیر خشت دس تولہ، مصری بائیس چھٹانک بدستور معروف شربت بنالیں۔

فوائد: یہ شربت قبض کشا، ضعف جگر، ضعف قلب، ورم جگر کے لیے عجیب چیز ہے۔ دافع جریان و مصفیٰ خون بھی ہے۔ مجرب ہے۔

(۱۲۸) شربت سیوطی:

ڈاکٹر ہیرانند صاحب میڈیکل پریکٹیشنر

ھوالشافی: ابریشم خام ۱۵ تولہ، گاؤزبان ۵ تولہ، بادرنجبویہ ۵ تولہ گل سیوتی ساڑھے سات تولہ، صندل سفید ۵ تولہ، کشنیز ۵ تولہ، خس ۵ تولہ عناب ۵ تولہ، الائچی خورد ۵ تولہ۔

مندرجہ بالا ادویات کو تقریباً آٹھ سیر پانی میں رات کو کسی برتن میں بھگو دیں پھر دن کو اس سے چھ بوتل عرق کشید کریں۔

ترکیب استعمال: ایک بوتل عرق کو تین پاؤ کھانڈ میں کسی برتن میں ملا لیں اور شربت تیار کر لیں۔ ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام پانی میں ملا کر استعمال کیا کریں۔

فوائد: یہ شربت موسم گرما کی تقریباً تمام بیماریوں کے لیے نفع بخش ہے۔ شوق سے تجربہ کریں۔ ضعف معدہ، ضعف جگر کو دور کرتا ہے اور تازہ خون پیدا کرتا ہے۔ دل و دماغ کو تروتازگی بخشتا ہے۔

* * *

موسم گرما کے لیے خاص تحفہ

(۱۲۹) شربت دل بہار:

از جناب حکیم قاضی چراغ دین صاحب

ھوالشافی: چہار مغز دس تولہ، مغز بادام ۵ تولہ، الائچی خورد اڑھائی تولہ، عرق گلاب دس تولہ، عرق کیوڑہ دس تولہ۔

پہلے دانہ الائچی کو پانی میں بھگو رکھیں۔ مغز بادام کی گری صاف شدہ کو شامل کر کے خوب باریک پیس لیں اور دودھ نکال لیں پھر ہر دو عرق شامل کر لیں اور شکر سفید کا قوام کر کے شربت بنا لیں۔

فوائد: موسم گرما کے لیے خاص تحفہ ہے، بے حد مفرح اور روح کو تازگی بخشنے والا ہے۔

(۱۳۰) شربت مفرح:

از جناب حکیم امید خان صاحب باندیکوی

ھوالشافی: ابریشم خاص مقرض ۱۵ تولہ، فرنج مشک ایک تولہ، دانہ الائچی خورد ایک تولہ، گل سرخ ایک تولہ، گل گڑھل ایک تولہ، بادرنجبویہ ایک تولہ، دانہ الائچی خورد ایک تولہ، اسطوخودوس ایک تولہ۔

تمام ادویہ کو چوبیس گھنٹے تک آب بارش یا لوہے کے بجھے ہوئے دو

سیر پانی میں تر کریں اور صبح جوش دے کر مل چھان لیں۔ پھر آب انار شیریں، آب سیب شیریں، ہر ایک دس تولہ، عرق سونف دس تولہ، قند سفید ایک سیر شامل کر کے شربت کا قوام کر لیں۔

ترکیب استعمال: دو تولہ سے چار تولہ تک پانی میں ملا کر پی لیا کریں۔

فوائد: اجزائے شربت سے خود ہی اندازہ فرما لیں کہ یہ شربت کن صفات کا حامل ہے۔ موسم گرما کا لاجواب تحفہ ہے۔

(۱۳۱) عرق کافور:

از حکیم ابو النعیم حافظ عبدالرحیم صاحب زیروی

ھوالشافی: کافور ایک ماشہ لے کر ہاتھ سے باریک کر لیں اور ایک بوتل پانی کی بھر کر باریک شدہ کافور ملا کر رکھ دیں اور دو گھنٹے کے بعد بوتل کو خوب اچھی طرح سے ہلا دیا کریں۔ چوبیس گھنٹہ بعد اس پانی کو صاف کپڑے کی صافی سے چھان لیں اور اس میں تین ماشہ ٹنکچر کارڈیم ملا کر بوتل بھر کر رکھ لیں۔ بہت عمدہ اور خوشنما دوا تیار ہوگی۔

ترکیب استعمال: دو تولہ صبح اور دو تولہ شام ہمراہ شربت بزوری یا نیلوفر دو تولہ دیں۔

فوائد: موسم گرما کے لیے بہت ہی مفید و مجرب ہے۔ خاص طور پر معدہ اور مثانہ کی گرمی اور ہاتھ پاؤں کی جلن کے لیے از حد مفید و مجرب ہے۔

(۱۳۲) عرق تربوز:

ھوالشافی: ایک بڑا سا تربوز لے کر منہ کی طرف سے ایک ٹکڑا

کاٹ لیں اور اس میں مصری ۳ چھٹانک، لوہے کا برادہ، مجیٹھ ۱۵ تولہ ڈال کر وہی ٹکڑے اوپر دے دیں اور تربوز کو کسی برتن میں بند کر کے گیہوں کے ڈھیر میں دفن کر دیں اور پندرہ روز کے بعد نکال لیں۔

عرق جو اس تربوز کے اندر سے نکلے صاف کپڑے میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اس تمام عرق کو سات روز پلائیں۔

فوائد: یہ عرق حرارت جگر اور یرقان کے لیے از حد مفید ہے۔ صرف سات روز کے استعمال سے یرقان وغیرہ دور ہو کر جگر میں خوب قوت و طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

(۱۳۳) عرق اکسیر ہیضہ:

از حکیم مولوی محمد یار خاں صاحب قریشی نقشبندی

ھوالشافی: زرشک شیریں، برادہ صندل سفید ہر ایک تین پاؤ، الائچی خورد نیم کوفتہ، دار چینی ہر ایک ۱۵ تولہ، طباشیر سات تولہ، آلو بخارا چالیس عدد، پودینہ ایک سیر۔ آب انار ترش ایک پاؤ، کافور ۴ تولہ۔

سوائے کافور کے باقی دوائیں کوٹ کر چوبیس گھنٹہ تک دس سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ پھر اس کا عرق بقدر چار سیر کشید کریں عرق نکالتے وقت کافور ململ کے کپڑے میں باندھ کر نیچہ کے منہ پر باندھ دیں۔

فوائد: مرض ہیضہ کے لیے مفید ہے، ہیضہ کے دنوں میں ہر مطب میں تیار رہنا چاہیے۔

معدہ کی اصلاح کرتا ہے اور طبیعت کی گھبراہٹ وغیرہ کو دور کرتا

ہے۔ پیاس کو تسکین بخشتا ہے۔ عمدہ مفروح ہے۔

(۱۳۴) مفرح صندلی:

از حکیم حاذق مولراج صاحب شرما

ھوالشافی: برادہ صندل سفید دو تولہ، برادہ صندل سرخ، کشنیز خشک گل گاؤ زبان، برگ تلسی، ہر ایک ایک تولہ۔

ان تمام ادویات کو آدھی بوتل عرق گلاب میں رات کو بھگوئیں، صبح جوش دیں۔ جب نصف عرق رہ جائے، چھان لیں اور مصری ایک پاؤ ڈال کر قوام کریں جب معجون کا قوام ہو جائے تو نیچے اتار کر طباشیر، الائچی خورد، کباب چینی، ہر ایک ایک تولہ، کشتہ مرجان (در صندل تیار شدہ) ٦ ماشہ، کشتہ صدف مرواریدی ٦ ماشہ (جو مغز کنول گٹہ میں کیا ہو) مشک کافور ۳ ماشہ، زعفران ڈیڑھ ماشہ چورہ ورق نقرہ چھ رتی ملائیں۔ تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ٦ ماشہ کی مقدار میں مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد: یہ مفرح غرباء کے لیے یاقوتی بارد ہے۔ موسم گرما کے تمام امراض گھبراہٹ، وحشت و بے چینی، سوزش، بول و اسہال و قے وغیرہ امراض کے لیے اکسیر ہے۔ ایک لائق طبیب اس سے بہت زیادہ فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔

(۱۳۵) مفرح نوش:

آب تازہ سنگترہ، ایک عدد، کھانڈ حسب ضرورت، سوڈا خوردنی ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری: ایک گلاس پانی میں حسب ضرورت میٹھا یا شربت ملا لیں

اور ایک ماشہ سوڑا بائی کارب اس میں خوب حل کر لیں۔ اب ایک عدد تازہ سنگترہ رس سے بھرا ہوا لے کر اس کا چھلکا دور کریں اور اس چھلکے کو دبا کر دو چار بوند اس کا رس شربت کے گلاس میں داخل کریں۔ خیال رکھیں کہ بہت زیادہ ڈالنے کی کوشش نہ کریں ورنہ بد ذائقہ ہو جائے گا۔ پھر قاش سنگترہ کو صاف کپڑے میں رکھ کر دبا کر پانی حاصل کریں۔ اس پانی کو شربت بالا میں داخل کریں۔ فوراً جوش پیدا ہوگا۔ جوش ہوتے ہی گلاس کو منہ سے لگا کر جلدی سے نوش فرما دیں۔ نہایت خوش ذائقہ شربت ہے۔

فوائد: معدہ کی سوزش اور حدت کو فوراً تسکین دیتا ہے۔ جما لگوٹہ کے استعمال سے معدہ میں جو سوزش اور جلن پیدا ہوتی ہے اس کو فوراً دور کرتا ہے۔

موسم گرما میں اس کا استعمال کرنا فرحت بخشتا ہے، قبض کشا ہے۔ بول کا ادرار کرتا ہے۔ جگر کے سدوں کو کھولتا ہے۔ یرقان اصغر کے لیے بے نظیر دوا ہے۔

گرمی میں سفر کرنے کے بعد استعمال کرنے سے طبیعت میں خاص قسم کی فرحت پیدا کرتا ہے۔ قوتِ ہاضمہ کو تقویت دیتا ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے۔

(۱۳۶) مفرح عنبری:

از حکیم امید خاں صاحب جامعی باندیکوٹی

ھوالشافی: طباشیر، کشنیز خشک ہر ایک ایک تولہ، مغز بادام مغز تخم کدو، ہر ایک دو تولہ، مغز تخم خیارین، تخم خرفہ سیاہ، زرشک، پوست زرد، اترج، بہمن سرخ، بہمن سفید، شقاقل مصری، تودری سرخ، گل نیلوفر، گل سرخ، صندل سفید، برگ گاؤ زبان، دانہ الاچی خورد، ہر ایک ایک تولہ، ابریشم خام مقرض دو تولہ، عود

ہندی ایک تولہ، لونگ ۶ ماشہ، مصطگی رومی ایک تولہ، درونج عقربی ایک تولہ، زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ، یشب سبز ۳ ماشہ، صدف مرواریدی ۳ ماشہ، شاخ مرجان ۳ ماشہ، ورق نقرہ پچاس عدد، یاقوت ۳ ماشہ، عنبر اشہب ۳ ماشہ، مربہ سیب و مربہ آملہ آب انار شیریں، عرق گلاب، عرق بید مشک سادہ ہر ایک دس تولہ، قند سفید چالیس تولہ، شہد خالص بیس تولہ، بادرنجبویہ ۱ تولہ، آشنہ ۶ ماشہ، سعد کوفی ۱ تولہ، حسبِ دستور تیار کرلیں۔

ترکیب استعمال: تین سے چھ ماشہ تک۔

فوائد: مفرح عنبری جو صاحب بنا کر آزمائش کریں گے وہ خود اس کے فوائد دیکھ لیں گے۔ موسم گرما میں اس کی ایک خوراک اپنے اندر معجزہ رکھتی ہے۔ اس کے استعمال سے چہرہ سرخ و سپید اور دل و دماغ شگفتہ ہو جاتے ہیں۔ ساتھ ہی قوتِ مردانہ کو بھی خاص طور پر بڑھاتی ہے۔

(۱۳۷) مفرح شیخ الرئیس:

ھوالشافی: گل سرخ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ، گاؤزبان پونے سولہ ماشہ، تخم کاہو چھیلا ہوا، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم کدو، مغز تخم خیار، مغز تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، صندل سفید، الائچی، بنسلوچن ہر ایک نو ماشہ، اگر، درونج، زرنباد، بہمن سفید، ہر ایک ساڑھے پانچ ماشہ، مروارید ناسفتہ، مونگے کی جڑ جلائی ہوئی، کہربا، سرطان نہری جلایا ہوا، ابریشم کترا ہوا، صندل سرخ، کافور ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، زعفران سوا دو ماشہ، عنبر اشہب ایک ماشہ، مشک ۴ رتی، رب سیب رب انار، رب بہی، ہر ایک مساوی الوزن جملہ ادویہ سے دوگنے

بدستور معروف معجون بنالیں۔

ترکیب استعمال: بقدر چھ ماشہ بوقت صبح کھلائیں۔

فوائد: یہ مفرح شیخ الرئیس گرم مزاج والے اصحاب کیلئے ازحد مفید ہے، ضعف قلب کے لیے دواء المسک بارد اور یاقوتیاں اعلیٰ مانی گئی ہیں لیکن بفضلہٖ یہ مفرح ان گرم مزاج مریضوں کے لیے جملہ یاقوتیاں وغیرہ سے اشرف واعلیٰ ہے۔ اس کے استعمال سے کمزور دل، طاقت ور اور کمزور جسم قوی ہیکل ہو جاتے ہیں۔

مرض سے اٹھے ہوئے ناطاقت اور کمزور مریضوں میں طاقت اور خون پیدا کرتی ہے۔

علاوہ ازیں گرم بخاروں اور تپ دق اور تپ محرقہ کے لیے بھی ایک اچھی چیز ہے، اعضائے رئیسہ وشریفہ کے لیے تیز امراض کے حملہ کو بفضلہٖ تعالیٰ محفوظ رکھتی ہے۔ ضعف قلب، غشی، اختلاج کے لیے نہایت عمدہ دواؤں میں سے ایک دوا ہے۔

(۱۳۸) یاقوتی بارد:

گرم مزاجوں کے لیے مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ خفقان اور وحشت کو دور کرنے والی لاجواب دوا۔

ھوالشافی: مغز کدو شیریں، مغز تخم تربوز، مغز تخم خیارین ہر ایک دس ماشہ، تخم خرفہ مقشر ۴ ماشہ، مروارید ناسفتہ، صندل سفید، باچھڑ، طباشیر چھالیہ، صندل سرخ، ہر ایک ۸ ماشہ، بسد، کہربا، سرطان سوختہ، ہر ایک سوا آٹھ ماشہ، زمرد سبز سوا دو ماشہ، ابریشم مقرض، بہمن سرخ وسفید، گل گاؤزبان، غنچہ گل سرخ، شقاقل،

دانہ ہیل، دارچینی ہر ایک دس ماشہ، آملہ، مویز منقیٰ ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ، زعفران، عنبر، مشک خالص، ورق طلاء ہر ایک پونے دو ماشہ، ورق نقرہ آٹھ ماشہ، مصری سترہ تولہ، آب سیب، امرود بہی شیریں، شربت فواکہ شیریں، گلاب، شہد خالص، عرق صندل، ہر ایک سات تولہ۔ بدستور معجون تیار کریں۔

ترکیب استعمال: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

فوائد: گرم مزاجوں کے لیے آب حیات کی طرح مفید یاقوتی ہے تیار کر کے آزمائش کیجیے۔

(۱۳۹) راحتِ جان:

شاہ ہند محمد شاہ جو ہندوستان کی تاریخ میں محمد شاہ رنگیلا کے نام سے مشہور ہے، سنگتروں کا بہت مرغوب تھا۔

نہایت عمدہ سنگترے کی قاشیں کر لی جاتی تھیں۔ گودے کو قند کے شربت میں دو تین گھڑی کے لیے بھیگا رہنے دیا جاتا تاکہ شربت کا اثر گودے میں چلا جائے بعدازاں پلاؤ کے ساتھ افشرے کے طور پر استعمال کر لیا جاتا تھا۔

بہترین مرغن غذا بن جاتی تھی۔

(۱۴۰) صلایہ مرجان نقرئی:

گرمی کے موسم میں استعمال کر کے بدن میں چستی، توانائی اور دل و دماغ میں فرحت و بشاشت پیدا کرتی ہے۔

ھوالشافی: شاخ مرجان عمدہ ۵ تولہ، ورق نقرہ ۱۲۰ عدد (متوسط) عرق گلاب ۵ آتشہ نصف بوتل۔

ترکیب تیاری: شاخ مرجان کو پہلے ہاون دستہ میں باریک کوٹ کر پختہ کھرل میں ڈال کر پیسیں اور تھوڑا تھوڑا عرق گلاب ڈال کر پیستے رہیں متواتر ۶ گھنٹے پیسنے کے بعد ایک ایک ورق ملاتے جائیں اور پھر پورا ایک ہفتہ تک ذرہ ذرہ عرق ڈال کر زور دار ہاتھوں سے پیستے رہیں اور بالکل خشک ہونے پر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: خوراک صرف ایک رتی، مکھن یا خمیرہ گاؤزبان عنبری میں۔ فی الواقع مقوی قلب و دماغ ہے اور ایسے ضعف باہ کے مریضوں کے لیے جن کو بوجہ کثرت جماع، فعل جماع میں بہت کم لذت حاصل ہو یا انتشار کامل نہ ہوتا ہو مفید شے ہے۔ علاوہ ازیں دل ڈوبنا، گھبرانا وغیرہ کے لیے بہترین دوا ہے۔

(۱۴۱) ترکیب عرق گلاب پنج آتشہ:

گل سرخ تازہ خشک ۵ سیر لے کر اس کے ۵ حصے کر لیں اور پہلے ایک حصہ لے کر اس میں آٹھ سیر پانی ڈال کر رات بھر بھگو رکھیں۔ اور بذریعہ قرع انبیق ۸ بوتل عرق کشید کر لیں۔ پھر اس میں دوسرا حصہ گل سرخ ملا کر اس قدر پانی ملائیں کہ پھر آٹھ سیر ہو جائے اسی طرح ہر بار نئے پھول ملائیں اور عرق کی کمی پوری کرتے جائیے۔ یہاں تک کہ پانچویں مرتبہ ۸ ورق بوتل عرق برآمد ہو جائے یہ عرق کافی تیز اور خوشبودار ہو گا۔

(۱۴۲) مربہ آملہ:

آملہ سبز تازہ لے کر سوئی سے چھیدیں اور چونے کے پانی میں دو

تین یوم تر رکھیں تا کہ اس کی ترشی دور ہو جائے۔ بعدہ، سادہ پانی میں جوش دے کر رکھ دیں یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے۔ پھر مصری کا قوام بنا کر اس میں ڈال دیں۔

فوائد: مقوی معدہ وجگر ہے۔ دستوں کو روکتا ہے۔

(۱۴۳) مربائے انناس:

اجزاء و ترکیب: انناس کو اس کے اوپر کے سخت چھلکے اور اندرونی لکڑی سے پاک صاف کر کے اس کا درمیانی گودا لے کر اس کے پرت تراشیں پھر اندرونی لکڑی کے لمبے لمبے ٹکڑے کاٹ کر ان کو اوّل پتیلہ میں بچھائیں پھر اس کے اوپر مذکورہ بالا گودے کے باریک پرت رکھیں اور اس میں پانی ڈال کر ڈھکنے سے ڈھانپ دیں اور درازوں پر لگا کر مضبوط کر دیں۔ اس کے بعد نرم آگ پر جوش دیں یہاں تک کہ انناس کے پرت گل جائیں پھر ان پرتوں کو نکال لیں اور انناس کی اندرونی لکڑی کے ٹکڑوں کو پھینک دیں۔ اس کے بعد مصری یا شکر کا قوام بنا کر ڈال دیں اور کئی جوش دیں تا کہ پرت شیرہ میں جذب ہو جائیں۔ اس کے بعد کسی پاک صاف برتن میں محفوظ رکھیں۔ اگر چاشنی کرنا چاہیں تو مصری کا قوام بناتے وقت لیموں کی ترشی شامل کر دیں۔

فوائد: موسم گرما میں جب کہ صفراوی مادے کی پیدائش کثرت سے ہوتی ہے تو اس کے استعمال سے بدن میں تفریح اور ٹھنڈک معلوم ہوتی ہے علاوہ ازیں قلب کے جملہ امراض کو مفید ہے۔ خفقان، یرقان، تپ محرقہ، حارہ کے لیے مربائے انناس از حد فائدہ مند ہے۔

ٹھنڈک کا نسخہ

صیغہ راز میں نہیں رکھا گیا بلکہ قبل ازیں ہماری مشہور و معروف کتاب ''کنز المجربات'' جلد اوّل میں پیش کیا جا چکا ہے۔

مگر اب

اس نسخہ میں کچھ تغیر و تبدل کر دیا گیا ہے جس سے اس کے فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو گیا ہے۔

آئندہ سطور میں ہم ٹھنڈک کے اس فارمولے کو پیش کرتے ہیں۔

اس میں

کسی قسم کا پردہ نہیں رکھا گیا ہر بات تفصیل سے بیان کر دی گئی ہے۔

پہلے۔۔۔۔ٹھنڈک کے اشتہار کی نقل کی جاتی ہے۔

گرمی کے تقریباً تمام امراض کی ہزار بار کی مجرب

بے مثل اکسیر

ٹھنڈک

- وحشت
- گرمی سے سردرد
- قے
- ابکائیاں
- خون آنا
- دست
- متلی
- ہیضہ
- اندھیرا آنا
- دل دھڑکن
- دل کی جلن
- پیاس
- گھبراہٹ
- بے چینی

دواخانہ سلیمانی کی چلتی ہوئی مایہ ناز دوا

نوٹ ← ''ٹھنڈک'' ادارہ مطبوعات سلیمانی' اردو بازار - لاہور سے دستیاب ہے۔

(۱۴۴) ٹھنڈک کا نسخہ:

ھوالشافی: طباشیر، دانہ الائچی خورد، برادہ صندل سفید، کشنیز، کہربا، گل نیلوفر، ہر ایک اڑھائی تولے، نارجیل دریائی ڈیڑھ تولہ، کشتہ زہر مہرہ دو تولہ، کشتہ عقیق ایک تولہ، پاؤڈر آرسنک نمبر ۴ ایک تولہ، کشتہ مرجان ۶ ماشہ، کشتہ سنگ یشب ۶ ماشہ، ورق نقرہ نصف دفتری۔

تمام ادویہ کو خوب علیحدہ علیحدہ باریک کر کے سفوف بنا لیں، خوراک ۱ ماشہ سے دو ماشہ تک ہمراہ مناسب بدرقہ جات دیں۔

فوائد: یہ دوا صرف دل کے امراض کے لیے ہی نہیں بلکہ تمام گرم امراض کے لیے آبِ حیات ہے۔ مثلاً:

پیاس، گھبراہٹ، بے چینی، بخار، قے، دست، پیچش، دل دھڑکنا وغیرہ سب کو مفید ہے۔

اگر آپ گرمی کی تمام امراض کے لیے ایک ہی اکسیر چاہتے ہیں تو اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہ ملے گی۔ بلکہ یہ وہ دوا ہے جو گرمیوں کے موسم میں ہماری تمام ادویات سے زیادہ نکلتی ہے۔ اگر ہم اور لوگوں کی طرح بخل سے کام لیتے تو اس نسخہ کو ہرگز نہ بتاتے لیکن ہم تو رازق صرف خداوند کریم کو ہی سمجھتے ہیں۔ کوئی ہمارا رزق اسی دوا پر تو منحصر ہے ہی نہیں اس لیے جہاں ہم نے دوسرے نسخہ جات کو بھی بالکل ظاہر کر دیا ہے وہیں یہ بھی بلا کم و کاست پیش کر دیا ہے۔ یہ ہمارے دواخانہ جہانیاں ضلع ملتان سے ہر وقت تیار مل سکتی ہے جو صاحب خود نہ تیار فرما سکیں۔ وہ دواخانہ سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان سے جس

قدرضرورت ہوطلب فرمالیں نہایت احتیاط سے پورے اجزاء ڈال کر تیار کی جاتی ہے۔

یہ دوا کن کن مرضوں کو مفید ہے اور کن کن بدرقہ جات (انوپان) سے استعمال کی جاتی ہے۔ ملاحظہ ہو:

فوائد و ترکیب استعمال:

مختصر فوائد تو یہ ہیں کہ یہ دوا مقوی اعضاء رئیسہ اور ہر گرم امراض کے لیے اکسیر ہے۔

(۱۴۵) ضعف دل و دماغ:

اگر دماغ کمزور ہو، سر میں چکر آتا رہتا ہو۔ بیٹھے بیٹھے اچانک کھڑے ہونے پر آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہو۔ ذرا سے شور سے دل گھبرا جاتا ہو تو مغز بادام سات عدد چھوہارا دو عدد، الائچی کلاں ایک عدد کو کوری ہانڈی پانی والی میں بھگو رکھیں اور بوقتِ ضرورت صبح گھوٹ کر مصری ۵ تولہ، مکھن گاؤ ۵ تولہ، ۳ ماشہ ٹھنڈک ملا کر چٹاؤ۔ ان شاء اللہ اس قدر فائدہ ہوگا۔ جو بڑی یاقوتیوں سے ناممکن ہے۔

(۱۴۶) اسہال و پیچش:

دست اور پیچش کے لیے یہ دوا بفضلہ بہت ہی مفید ثابت ہو چکی ہے بلکہ کلوروڈین اور گڈہارس سے بھی بازی لے گئی ہے۔

اگر مریض کو سدہ وغیرہ ہو تو پہلے اس کو دور کر کے پھر ٹھنڈک بقدر دو ماشہ پھنکا کر اوپر سے لعاب اسپغول یا لعاب بہدانہ یا شیرہ گلقند پلائیں اور

اسی طرح دن میں تین بار دیں۔ پہلی خوراک سے ہی ان شاءاللہ تعالیٰ آرام ہونا شروع ہو جائے گی۔

(۱۴۷) قے، متلی، گھبراہٹ، پیاس:

ان عوارض کے لیے ٹھنڈک بقدر دو ماشہ کسی عمدہ شربت یا گلقند میں ملا کر یا مربہ آملہ یا مربہ سیب یا مربہ بہی میں پیس کر کھلائیں۔ فوراً آرام ہو جائے گا۔

بخار میں اگر بے چینی ہو اور نبض نہایت زور زور سے چل رہی ہو تو اس کی ایک خوراک سے ہی مریض کو سکون و آرام حاصل ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دوا کیا ہے۔ حکیم اور مریض دونوں کی زندگی کے لیے آبِ حیات ہے۔ ہر قسم کے خون کو اندر سے آ رہا ہو۔ بند کر دیتی ہے۔ مثلاً خون، بواسیر، استحاضہ، نکسیر نفث الدم سب کو مفید ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ ٹھنڈک بقدر دو ماشہ، شربت انجبار یا چاولوں کے پانی سے دن میں دو سے تین بار دیں۔ ان شاءاللہ خون بواسیر خواہ سیروں جاتا ہے۔ بند ہو جائے گا۔

حاصل کلام یہ دوا اس قابل ہے کہ ہر دوا خانہ بلکہ ہر گھر میں موجود ہوتا کہ ہر وقت کام آ سکے۔

اب ہم ان کشتہ جات کے بنانے کی تراکیب جو اس میں شامل کیے جاتے ہیں اور دیگر ادویہ کے متعلق کچھ عرض کرتے ہیں۔

(۱۴۸) برادہ صندل:

برادہ صندل کے نام سے جو دوا بازاروں میں ملتی ہے وہ بالعموم

خالص نہیں ہوتی۔

صندل کے برادہ میں شیشم وغیرہ کا برادہ ملا کر فروخت کیا جاتا ہے لہٰذا چاہیے کہ بجائے برادہ صندل کے چوب صندل سفید یعنی صندل کی لکڑی لے کر اسے کوٹ لینا چاہیے گو کوٹنے میں ذرا محنت خرچ کرنی پڑے گی۔ مگر خالص برادہ کے فوائد حاصل کرنے کے لیے اس کے سوا چارۂ کار نہیں ہے۔

(۱۴۹) نارجیل دریائی:

اس کا کوٹنا آسان کام نہیں بہت ہی مشکل سے کوٹا اور پیسا جاتا ہے بعض لوگ ہمت ہار کر پورے طور پر کوٹے بغیر ملا دیتے ہیں۔ اس صورت میں اس سے پورے فائدے کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ لہٰذا اس کے کوٹنے میں مستقل مزاجی سے کام لیتے ہوئے اس کو بالکل غبار بنا کر شامل کرنا چاہیے۔

(۱۵۰) کشتہ مرجان:

شاخ مرجان ۵ تولہ لے کر گل سرخ تازہ یا کنوار گندل کا گودا پاؤ بھر میں تہ بہ تہ رکھ کر کوزہ کو خوب گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ ہوا بچا کر دے دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ اگر سفید ہو گیا ہو تو بہتر ورنہ اسی طریق سے آنچ اور دے لیں اور خوب باریک پیس کر احتیاط سے رکھیں۔ یہ کشتہ اکیلا بہت سی مرضوں میں مفید ہے۔

(۱۵۱) کشتہ عقیق:

عقیق عمدہ ۴ تولہ جو بالکل بے داغ ہو لے کر پاؤ بھر سرس کے پتوں کے نغدہ میں دے کر کوزہ گلی یعنی مٹی کے کوزہ میں خوب گل حکمت کر کے دو من

اوپلوں کی آنچ دیں۔ یہ تین آنچ میں نہایت عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔ باریک پیس کر شیشی میں رکھیں۔ دل کو از حد طاقت ور بناتا ہے۔

(۱۵۲) کشتہ عقیق:

دوسری نہایت سہل ترکیب

کسی سنار یا نیاریہ سے چاندی خالص کم از کم دس تولہ پگھلا کر پانی بنوا لیجئے اور عقیق کے دانے کو دست پناہ وغیرہ سے پکڑ کر پگھلی ہوئی چاندی میں غوطہ دے کر گھماتے رہیے۔ چند منٹ میں دانہ عقیق کشتہ ہو جائیں گے۔ اس سے عرق گلاب سہ آتشہ میں بجھاؤ دیں اور ہادن دستہ میں کوٹ کر کسی عمدہ چینی کے کھرل میں ڈالیں اور متواتر بارہ گھنٹہ تک عرق گلاب سہ آتشہ سے کھرل کرتے رہیں۔ اگر کشتہ کا رنگ زیادہ سفید نہ ہو تو پھر اس کی ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دے لیں اور پھر بارہ گھنٹہ عرق مذکور میں کھرل کر لیں جب مکھن کی طرح ملائم ہو جائے تو تیار سمجھیں اور داخل نسخہ کریں۔

(۱۵۳) کشتہ زہر مہرہ سبز:

زہر مہرہ بے شمار قسم کا ملتا ہے مگر ہم سبز رنگ کا لیا کرتے ہیں جو کہ چنداں گراں بھی نہیں اور مفید بھی ہے۔

حسب ضرورت زہر مہرہ سبز لے کر پختہ کھرل میں ڈال کر پیسیں۔ یہاں تک کہ چھ گھنٹہ یومیہ کے حساب سے پورے آٹھ دن کھرل ہو جائے بس تیار ہے آگ دینے کی ضرورت نہیں۔

(۱۵۴) عرق گاؤزبان سہ آتشہ:

بازاری عرق معتبر نہیں ہوتا خود کشید کرانا چاہیے۔ ترکیب یہ ہے:

ایک سیر گاؤزبان عمدہ لے کر رات کو بارہ سیر پانی میں بھگو کر عرق کشید کر لیں پھر اس عرق میں ایک سیر مزید گاؤزبان ایک رات بھگو کر عرق کشید کریں۔ آٹھ بوتل عرق نکلے گا۔ پھر ان میں ایک سیر مزید گاؤزبان شامل کر کے چار بوتل عرق حاصل کریں۔ بس یہی عرق گاؤزبان سہ آتشہ ہے۔ جس میں آٹھ دن تک زہر مہرہ کو کھرل کرنا ہے۔

(۱۵۵) کشتہ سنگ یشب:

سنگ یشب عمدہ قسم کا لے کر آگ پر گرم کر کے عرق کیوڑہ یا عرق بید مشک میں کئی بجھاؤ دے لیں۔ بعدہ ہاون دستہ میں کوٹ کر متواتر ۵ روز روح کیوڑہ یا بید مشک یا عرق کیوڑہ میں کھرل کریں۔ بس تیار ہے۔

نوٹ:

بجھاؤ دینے کے بجائے اگر ویسے ہی کوٹ کر پیس لیا جائے۔ تب بھی کوئی حرج نہیں۔

* * *

ٹھنڈک میں شامل کیے جانے والے کشتہ جات کی خاص ترکیب

ان شاء اللہ تجربہ شہادت دے گا کہ اگر مندرجہ ذیل ترکیب سے تیار کر کے کشتہ جات شامل کیے جائیں تو فوائد میں بیش بہا اضافہ ہوگا۔ نیز الگ الگ کشتہ تیار کرنے اور اپلوں کو آگ دینے کے بکھیڑے سے نجات ملتی ہے۔ اب ہم اس ترکیب سے تیار کرنے لگے ہیں۔ دل نے گوارا نہیں کیا کہ جو نیا انکشاف ہمارے دماغ میں ہوا ہے اور جس سے ہم فائدہ حاصل کر رہے ہیں اس سے ناظرین کو محروم رکھا جائے۔

دانہ عقیق عمدہ اڑھائی تولہ، شاخ مرجان اصلی ۱ تولہ، سنگِ یشب خالص ۱ تولہ زہر مہرہ خطائی یا زہر مہرہ سبز ۵ تولہ۔

ترکیب ساخت: پہلے دس بیس تولہ چاندی کو پگھلا کر کسی دست پناہ سے ایک ایک دانہ عقیق کو پکڑتے اور پگھلی ہوئی چاندی میں گھما گھما کر عرق بید مشک یا عرق گلاب بڑھیا میں بجھاؤ دیتے جائیں یہاں تک کہ سفید اور خستہ ہو جائے اور بآسانی ہاون دستہ میں کوٹی جا سکے۔ ہاون دستہ میں خوب کوٹ کر اسے پختہ پتھر یا چینی کے ایسے کھرل میں ڈالیے جو ہفتوں تک کھرل کرنے

کے باوجود رتی بھر کھرل کا جزو نہ گھسے اب عقیق مذکور کے سفوف کو عرق بید مشک یا عرق گلاب بڑھیا ڈال ڈال کر متواتر تین روز کھرل کرائیے۔ بعد ازاں شاخ مرجان کو پہلے ہاون دستہ میں کوٹ کر اور باریک کر کے شامل کیجیے اور پھر ان ہر سہ ادویات عقیق، مرجان، سنگِ یشب، کو عرق بید مشک یا گلاب ملا ملا کر دو روز پھر کھرل کرائیے اور آٹھویں روز زہر مہرہ کو ہاون دستہ یا کسی پختہ کھرل میں کٹوا کر شامل کر دیجیے اور اب ہر چہار گلاب کی آمیزش سے تین روز خوب زور سے کھرل کروائیے بس چاروں کشتہ جات تیار ہیں، ٹھنڈک کے پورے نسخہ میں یہ مجموعہ کشتہ جات ۴ تولہ ڈال لیجیے اور اگر دل چاہے تو ورق نقرہ کلاں نصف دفتری بھی عقیق کے ہمراہ ہی شامل کر کے پیسیے۔

ورق نقرہ بھی کشتہ ہو کر زیادہ مؤثر ثابت ہوں گے۔ تحقیقاتِ جدید سے یہ بات پایہ ثبوت تک پہنچ چکی ہے کہ چاندی اور سونے کے ورق خام حالت میں معدہ کی صورت ہضم نہیں کرتا بلکہ جوں کے توں پاخانہ کی راہ خارج ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ورق نقرہ کو بھی شامل ترکیب کر کے کشتہ بنا لینا بہت زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ ہم نے اپنا راز آپ کے سامنے صاف صاف کھول کر کے رکھ دیا ہے۔ فائدہ حاصل کرنا آپ کا کام ہے۔

(۱۵۶) پاؤڈر آرسینک نمبر ۴:

اجزاء: سم الفار سفید دودھیا ایک ماشہ، طباشیر سفید ایک تولہ، چینی کھانڈ ایک تولہ۔

پہلے تینوں ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ایک نہایت عمدہ کھرل میں ڈال کر پورے چھ گھنٹے زور دار ہاتھوں سے کھرل کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں یہ پاؤڈر آف آرسینک نمبر ا تیار ہو گیا۔

اب پاؤڈر آف آرسینک نمبر ا ایک تولہ، طباشیر دو تولہ، دانے دار کھانڈ دو تولہ۔ تینوں کو نہایت عمدہ پختہ کھرل میں ڈال کر زور دار ہاتھوں سے پورے بارہ گھنٹہ تک کھرل کریں اور شیشی میں ڈال رکھیں اور اوپر پاؤڈر آف آرسینک نمبر نمبر ۲ کی چٹ لگا دیں۔

پھر پاؤڈر آف آرسینک نمبر ۲ ایک تولہ، طباشیر ساڑھے تین تولہ، دانے دار کھانڈ ساڑھے تین تولہ، متواتر بارہ گھنٹے تک کھرل کرنے سے نمبر ۳ تیار ہو جاتا ہے۔

اب پاؤڈر آف آرسینک نمبر ۳ ایک تولہ، طباشیر ساڑھے تین تولہ، دانے دار کھانڈ ساڑھے تین تولہ کو متواتر بارہ گھنٹے تک کھرل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ پاؤڈر آف آرسینک تیار ہے۔

ٹھنڈک میں پاؤڈر آف آرسینک نمبر ۴ ہی مطلوب ہے، آرسینک کے یہ پاؤڈر بے حد کام کی چیز ہیں اور بے شمار امراض میں بے حد مفید ہیں۔ ان کی مفصل ترکیب تیاری جامع و مانع افعال و خواص کے لیے کنز المجربات جلد اوّل ملاحظہ فرمائیں۔

* * *

ادارہ مطبوعاتِ سلیمانی کی دیگر شاہکار طبی کتب

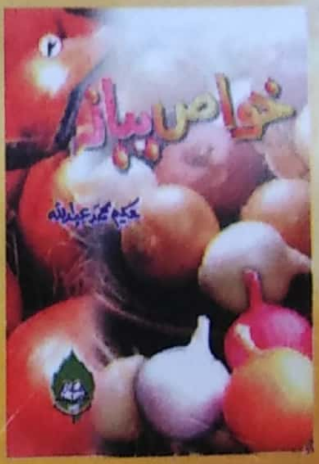
۲
خواص پیاز
حکیم محمد عبداللہ

کنزالمفردات

خواص پھٹکڑی
حکیم محمد عبداللہ

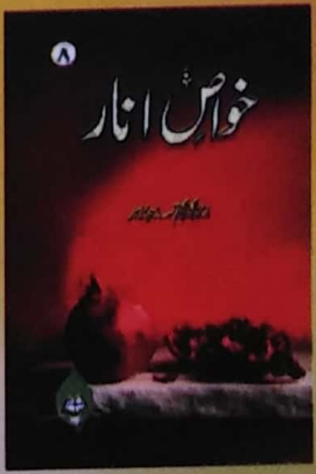

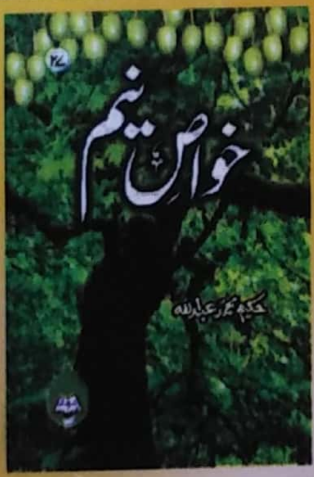
۲۷
خواصِ نیم
حکیم محمد عبداللہ

۱۳
خواصِ تربوز

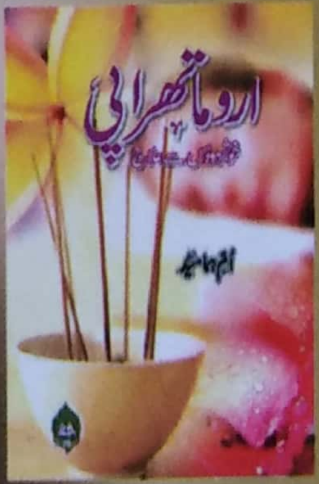
اروماتھراپی

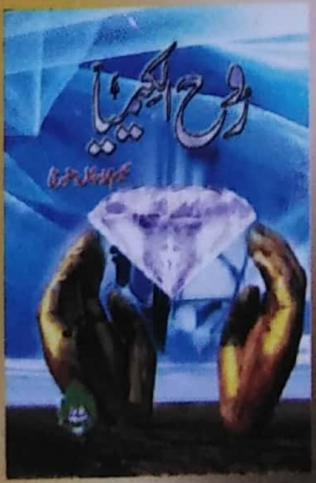
روح الکیمیا

ادارہ مطبوعاتِ سلیمانی

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور • فون: 042-7232788
042-8414546 E-mail: Idarasulemani@yahoo.com